مورخہ 08-08-2023

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سبی اور ہرنائی کے درمیان ٹرین سروس بحال تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، گورنر کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	شہدائے 8 اگست کا غم آج بھی تازہ دیرپا قیام امن کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں، وزیر اعلیٰ بزنجو۔	مشرق ودیگر اخبارات
03	سبی ہرنائی ٹرین کی بحالی عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہو گیا، شازین بگٹی۔	مشرق ودیگر اخبارات
04	بلوچستان کے مفادات پر سودے بازی نہیں کرینگے، مولانا عبدالوسع۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	ڈیجیٹل مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی 75 لاکھ کم کی گئی، اسد بلوچ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	تعلیم کے بغیر حقیقی تبدیلی نہیں آسکتی، نور محمد دمڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	لہڑی برادران کا ٹرین حادثے پر انتہائی گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	صوبے کی تاریخ کے 209 سالہ قوانین کو یکجا کر کے انہیں تحریری شکل دی گئی، ڈاکٹر ربابہ بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان ہائیکورٹ نے کوئٹہ کی صوبائی حلقہ بندیاں کالعدم قرار دیدیں۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	گوادر پورٹ کے کراچی و اسلام آباد کے دفاتر کے بند کرنے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	سائلین کو مفت اور فوری انصاف فراہم کر رہے ہیں صوبائی محتسب۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	پسنی فش ہاربر جیٹی مکمل بحالی کیلئے تین ارب 90 کروڑ روپے کا پلان تیار۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	باعزت ریٹائرڈ ہونا اعزاز کی بات ہے، سیکرٹری انفارمیشن۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	آج معلومات کی بروقت فراہمی اور حصول آسان ہو چکا ہے حمزہ شفقات۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان کی قومی اور صوبائی سیٹوں میں اضافہ کیا جائے، سینیٹر عبدالقادر۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کیلئے اقدامات کر رہی ہے، جعفر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان کی آبادی پر 70 لاکھ کا کٹ قابل مذمت کوئٹہ بار ایسوسی ایشن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

مشکے میں فائرنگ سے 12 افراد جاں بحق، پنجگور گاڑی پر ریموٹ کنٹرول بم حملہ 7 افراد جاں بحق، کوئٹہ پی ٹی آئی رہنما رحیم کاکڑ اور انکے دو بیٹے ایک ماہ کیلئے جیل منتقل۔ تربت فائرنگ سے کراچی کا رہائشی زخمی۔

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08-08-2023

عوامی مسائل

نوکنڈی تفتان شاہراہ خستہ حال این ایچ اے توجہ سے گریزاں، بولان ویگنوں کی چھتوں پر سواریاں بٹھانے کا سلسلہ عروج پر پولیس خاموش تماشائی بن چکی، زندگی بچانے والی ادویات غائب مریضوں کو مشکلات کا سامنا۔

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "نئی مردم شاری بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کے اعتراضات مگر بہت تاخیر!!" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ادارہ شماریات نے مردم شماری کے سرکاری طور پر اعداد شمار جاری کر دیئے۔ ادارہ شماریات کے مطابق 2023 کی مردم شماری کے تحت پاکستانی کی آبادی 24 کروڑ 14 لاکھ ہوگئی۔ ادارہ شماریات کا کہنا ہے کہ پنجاب کی آبادی 12 کروڑ 76 لاکھ افراد مشتمل ہے، سندھ کی آبادی 5 کروڑ 56 لاکھ 90 ہزار ہے جبکہ خیبر پختونخوا کی آبادی 4 کروڑ سے زائد افراد پر مشتمل ہے۔ ادارہ شماریات کے مطابق بلوچستان کی آبادی ایک کروڑ 48 لاکھ 90 ہزار سے زائد اور اسلام آباد کی آبادی 23 لاکھ 60 ہزار سے زائد ہے۔ ادارہ شماریات نے بتادیا کہ پاکستان کی دیہی آبادی 61.18 فیصد شہری آبادی 38.82 فیصد ہے جبکہ خیبر پختونخوا کی 84.99 فیصد آبادی دیہی 15.01 فیصد شہری ریکارڈ کی گئی۔ ادارہ شماریات کا کہنا ہے کہ پنجاب کی 59.30 فیصد آبادی دیہی 40.70 فیصد شہری سندھ کی 46.27 فیصد آبادی اور 53.7 فیصد شہری ہے۔

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "انتخابات کی صدائے بازگشت اور سیاسی قیادت کی ذمہ داریاں." کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Killing under blasphemu cover" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "بلوچستان کے ساتھ ڈیجیٹل فراڈ" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "سانحہ 8 اگست میری زندگی میں." کے عنوان سے شاہد روف ایڈوکیٹ سابق رکن اسمبلی کا مضمون شائع کیا ہے

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Page No: 1

Bullet No. 1

DATE: 08 AUG 2023

سبی اور ہرنائی کے درمیان ٹرین سروس بحال، تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، گورنر کاکڑ

عوام کو بولان میل بحالی کی خوشخبری بھی دینگے، ملک عبدالولی و دیگر، سعد رفیق کا ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب

سبی (خ ن/ نامہ نگار/این این آئی) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے سبی ہرنائی سیکشن کا باقاعدہ افتتاح کر دیا، اس موقع پر رکن اسمبلی ملک نصیر شاہوانی، سابق صوبائی وزراء عبدالرحیم زیاتوال، شیخ جعفر مندوخیل کمشنر شاہد سلیم اور ڈی ایس ریلوے فرید احمد بھی موجود تھے، اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ جڑواں تاریخی شہر سبی اور ہرنائی کے درمیان ریلوے کی بحالی سے پورے علاقے کی معیشت اور زراعت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے، ریلوے کی بحالی سے ڈسٹرکٹ ہرنائی اور زیارت کے طلباء وطالبات کو بھی ہائیر ایجوکیشن کے حصول کے مواقع میسر ہو جائیں گے، انہوں نے کہا کہ ملک وصوبے کے دیگر علاقوں سے رابطے مکمل طور پر بحال ہونے سے علاقے میں معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ بھی ملے گا، اس کے علاوہ موجودہ حکومت ریلوے سہولیات کے ساتھ قومی شاہراہوں کی تعمیر کیلئے بھی کوشاں ہے، گورنر بلوچستان نے کہا کہ ریلوے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے، صوبہ بھر کے عوام کو ریلوے کی سفری سہولیات فراہم کرنے سے عوام کے دیرینہ مسائل حل ہو جائیں گے، انہوں نے کہا کہ ہمیں مستقبل قریب کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر ایک جامع حکمت عملی وضع کرنی ہوگی، واضح رہے کہ وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق اور وفاقی وزیر اینٹی نارکوٹکس فورس نوابزادہ شازین بگٹی نے ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کیا۔ سبی سے نامہ نگار کے مطابق گورنر ملک عبدالوالی کاکڑ نے کہا کہ نواب شاہ کے قریب ٹرین حادثہ کا دکھ ہوا اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والوں کو جوار رحمت میں اعلیٰ درجات پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور زخمیوں کو جلد صحت یاب کرے۔ انہوں نے کہا کہ سبی ہرنائی ریلوے ٹرین کی بحالی عوام کے لئے کسی انقلاب سے کم نہیں، ہرنائی قدرتی وسائل کے ساتھ زرعی اجناس کی پیداوار میں نمایاں مقام رکھتا ہے، سبی ہرنائی ریلوے ٹرین ٹریک کی بحالی کے لئے تین فیز پر کام کر رہے ہیں، پہلا فیز سبی بابر کچھ، دوسرا فیز بابر کچھ سے ہرنائی اور تیسرا فیز ہرنائی سے کھوسٹ تک چند ماہ میں مکمل ہو جائے گا، انہوں نے کہا کہ وزیراعظم میاں شہباز شریف، وفاقی وزیر خواجہ سعد رفیق، وفاقی وزیر نوابزادہ میر شازین بگٹی، پاکستان مسلم لیگ ن کے صوبائی صدر جعفر خان مندوخیل، سابق صوبائی وزیر عبدالرحیم زیارتوال، رکن صوبائی اسمبلی نصیر احمد شاہوانی کے علاوہ کور کمانڈر بلوچستان، آئی جی ایف سی سمیت افواج پاکستان ایف سی بلوچستان کے آفیسران کا مشکور ہوں جن کی بہترین حکمت عملی سے آج سبی ہرنائی سیکشن بحال ہوا۔ گورنر بلوچستان ملک عبدالوالی کاکڑ نے کہا کہ ہرنائی سبی ریلوے ٹرین کی بحالی سے عوام کے کئی مسائل حل ہونگے، سبی ہرنائی ریلوے سیکشن کی بحالی سے سبی ہرنائی کی عوام کو ریل کے سستے سفر کی سہولت کے ساتھ ہرنائی کے کوئلہ ودیگر معدنیات اور تازہ سبزیاں ملک کے دیگر علاقوں میں ریل کے ذریعے بھیجی جاسکیں گی جس سے علاقائی عوام کو مالی فائدہ ہونے کے ساتھ ریلوے کی آمدنی میں بھی اضافہ یقینی ہے، گورنر بلوچستان ملک عبدالوالی کاکڑ کا مزید کہنا تھا کہ پنجرہ پل پر جلد کام شروع کیا جائے گا جس کے لئے این ایل سی سے بات چیت جاری ہے جبکہ بولان میل کی بحالی کے لئے وفاقی حکومت اور ریلوے سے رابطے میں ہیں جلد عوام کو خوشخبری دیں گے۔ قبل ازیں گورنر بلوچستان کا سبی ایئرپورٹ پر استقبال کیا گیا۔ باقاعدہ افتتاح کرنے کے ساتھ ہرنائی کے لئے ٹرین کو روانہ کیا گیا۔ اس موقع پر الحاج صوفی سلیمان نقشبندی نے دعا بھی بعد ازاں ویڈیو لنک کے ذریعے وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق، وفاقی وزیر انسداد منشیات نوابزادہ شازین خان بگٹی، شیخ جعفر خان مندوخیل، عبدالرحیم زیارتوال، نصیر احمد شاہوانی ودیگر نے پروقار تقریب سے خطاب کیا۔ اس موقع پر ریلوے آفیسران پاک افواج ایف سی سمیت سیکورٹی فورسز کے آفیسران موجود تھے۔ اس موقع پر پولیس کی جانب سے فول پروف سیکورٹی انتظامات کیے گئے تھے۔ پی سے این این آئی کے مطابق سبی، ہرنائی ریلوے سیکشن کی دوبارہ بحالی سے عام لوگوں کو سفری سہولیات میسر ہونے کے ساتھ زمینداروں کو اپنی سبزیوں کو بروقت مقامی مارکیٹوں تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔ بزنس کمیونٹی، معدنیات سے وابستہ کاروباری حضرات اپنے کوئلہ و دیگر معدنیات کو ملک کے دیگر حصوں تک لے جانے میں آسانی ہوگی۔ یہ بات وفاقی وزیر برائے ریلوے سعد رفیق نے ویڈیو لنک کے ذریعے سبی میں سبی ہرنائی ریلوے سیکشن کی بحالی کی تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کی کوشش ہے کہ پاکستان ریلوے کے نظام کو بہتر سے بہتر بنانے کے ساتھ جتنی بھی ٹرین بند ہیں ان کو بھی بحال کیا جائے تاکہ پاکستان ریلوے کو ایک منافع بخش ادارے میں تبدیل کیا جاسکے۔ قبل ازیں ڈی ایس ریلوے فرید احمد نے وفاقی وزیر کو بریفنگ دیتے کہا کہ پہلے مرحلے میں سبی سے کوچالی ریلوے سیکشن پر 16 جون سے محکمہ ریلوے، این ایل سی اور سیکورٹی فورسز نے انتھک محنت اور کٹھن حالات میں دوبارہ مرمت کر کے ٹرین سروس بحال کیا ہے۔ جبکہ دوسرے مرحلے میں کوچالی سے ہرنائی اور کھوسٹ کے لئے ٹرین سیکشن کی بحالی پر کام شروع ہوگا۔

مشترکہ کاوشوں سے پڑھے لکھے بلوچستان کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا‘ گورنر کاکڑ

ہنرمند افراد کی تعداد میں اضافہ کے حوالے سے پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کا کردار اہم ہے‘ گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر ملک عبدالولی خان کاکڑ سے گزشتہ روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر قادر بخش بلوچ نے ملاقات کی، ملاقات کے دوران یونیورسٹی کی کارکردگی، درس وتدریس کے طریقہ کار، جدید مہارتیں اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ اکیڈمیاں اور مارکیٹ کے درمیان اپنی معاشرتی ضرورت کے مطابق اشتراک پیدا کرنے کی اشد ضرورت ہے اسی سلسلے میں ہمیں بالخصوص میر چاکر خان یونیورسٹی سبی میں لائیو اسٹاک مینجمنٹ اینڈ اینیمل ہسبنڈری اور انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹس متعارف کرانے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سردست معاشرے میں جدید مہارت یافتہ افراد کی اشد ضرورت ہے، صوبے میں ہنرمند افراد کی تعداد میں اضافہ کرنے کے حوالے سے بلوچستان میں پبلک سیکٹر تمام یونیورسٹیز کا کردار بہت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جڑواں شہر سبی اور ہرنائی ریلوے کی بحالی کے بعد ہرنائی اور زیارت کے طلباء اور طالبات کو رسائی مل جائے گی۔ گورنر نے پروفیسر ڈاکٹر قادر بخش بلوچ اور ان کی انتھک کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کے ذمہ دار افراد سے بڑی توقعات وابستہ ہیں، ہم مشترکہ کاوشوں سے پڑھے لکھے بلوچستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کو ممکن بنا سکتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

سبی ہرنائی ریلوے سیکشن سے تجارتی وتعلیمی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، گورنر بلوچستان

جڑواں تاریخی شہر سبی اور ہرنائی ریلوے سیکشن کی بحالی سے طلباء وطالبات کو ہائیر ایجوکیشن کے حصول کیلئے بہتر مواقع میسر آئیں گے، ملک عبدالولی خان کاکڑ

حکومت ریلوے لائن کی بحالی کے ساتھ قومی شاہراہوں کی تعمیر کیلئے بھی کوشاں ہے‘ سبی ہرنائی سیکشن بحالی کے افتتاح کے موقع پر خطاب

سردست معاشرے میں جدید مہارت یافتہ افراد کی اشد ضرورت ہے‘ گورنر کی وی سی میر چاکر خان رند یونیورسٹی سے ملاقات میں بات چیت

کوئٹہ (اے پی پی + خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے سبی ہرنائی سیکشن کا افتتاح کر دیا تفصیلات کے مطابق پیر کے روز گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے سبی ہرنائی سیکشن کا افتتاح کر دیا اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر شا........ بقیہ 7 صفحہ نمبر 9 پر

ہوانی، سابق صوبائی وزراء عبدالرحیم زیاتوال اور شیخ جعفر مندوخیل اور ڈی ایس ریلوے فرید احمد بھی موجود تھے گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ جڑواں تاریخی شہر سبی اور ہرنائی کے درمیان ریلوے کی بحالی سے پورے علاقے کی معیشت اور زراعت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے انہوں نے کہا کہ ریلوے کی بحالی سے ڈسٹرکٹ ہرنائی اور زیارت کے طلباء وطالبات کو بھی ہائیر ایجوکیشن کے حصول کے مواقع میسر آئیں گے ملک وصوبے کے دیگر علاقوں سے رابطے مکمل طور پر بحال ہونے سے علاقے میں معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ بھی ملے گا گورنر بلوچستان نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت ریلوے لائن کی بحالی کے ساتھ قومی شاہراہوں کی تعمیر کیلئے بھی کوشاں ہے گورنر بلوچستان نے کہا کہ ہمیں مستقبل قریب کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر ایک جامع حکمت عملی وضع کرنی ہوگی اس موقع پر وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق اور وفاقی وزیر اینٹی نارکوٹکس فورس نوابزادہ شاہ زین بگٹی نے ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کیا دریں اثناء گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے سوموار کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر قادر بخش بلوچ نے ملاقات کی ملاقات کے دوران یونیورسٹی کی کارکردگی، درس وتدریس کے طریقہ کار، جدید مہارتیں اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ اکیڈمیہ اور مارکیٹ کے درمیان معاشرتی ضرورت کے مطابق اشتراک پیدا کرنے کی اشد ضرورت ہے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 DATE: 08 AUG 2023 Page No: 2

Academia-industry bond need of the hour: Governor

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar said on Monday that there was a dire need of youth having technical skills as well as huge opportunities to play their role for the country's social and economic progress.

In a meeting with Vice Chancellor of Mir Chakar Khan Rind University Sibi Prof. Dr. Qadir Bakhsh Baloch Governor said the role of all public sector universities in Balochistan is very important to enhance the number of skilled people in the province. During the meeting, the University's performance, teaching methods, modern skills and future plans were discussed, said a news release. On that occasion, Governor Balochistan said that there is an urgent need to strengthen the bridge between academia and the industries sector according to their social needs. In that regard, we have to introduce Livestock Management and Animal Husbandry, Engineering and Technology departments in Mir Chakar Khan University, Sibi.

Governor Balochistan said that the students of Harnai and Ziarat will benefited from the rehabilitation and restoration of twin cities Sibi and Harnai railway line. Governor Balochistan while appreciating Vice Chancellor Mir Chakar Khan Rind University Sibi Professor Dr. Qadar Bakhsh Baloch and his tireless efforts said that there are great expectations from the high ups of public sector universities and we can realize the dream of an educated Balochistan with joint efforts. Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar inaugurated the Sabi-Harnai section of railways. On this occasion, Provincial Assembly member Malik Naseer Shahwani, former provincial ministers Abdul Rahim Zuwal, Pakistan Muslim League (N) provincial president Sheikh Jafar Mandukhel and DS Railway Farhad Ahmed were also present.

Addressing the ceremony, Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar said that the restoration of the rail way between the twin histor cal cities of Sabi and Harn will have positive effects c the economy and agricultu of the entire region. Th will also get opportunities higher education. He said t the complete restoration connectivity with other a of the country and the p ince will promote econc and commercial activitie the area. The present gov ment is also trying to re the railway line as we build national highways

Scanned with CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA   08 AUG 2023   Page No: 3

Bullet No. 1   DATE:

JANG QUETTA

شہداء 8 اگست کا غم آج بھی تازہ

دیرپا قیام امن کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں، وزیر اعلیٰ بزنجو

سانحہ میں ملوث دہشتگردوں اوران کے سرپرستوں کوکیفر کردار تک پہنچایا گیا، فلاحی معاشرے کے قیام کیلئے امن ناگزیر ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سانحہ سول ہسپتال کے شہید وکلاء کی ساتویں برسی کے موقع پر ایک بیان میں کہا ہے کہ سانحہ سول ہسپتال کے شہداء کا غم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہے، بزدل دہشت گردوں نے ہمارے معاشرے کے پڑھے لکھے اور باشعور طبقے کو بربریت کا نشانہ بناتے ہوئے ہمارے دلوں پر وار کیا انہوں نے شہداء کے خاندانوں سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے عوام اور حکومت شہداء کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور یہ امر باعث اطمینان ہے کہ سانحہ میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو کیفر کردار تک پہنچایا گیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سانحہ میں ہم سے بچھڑنے والے شہید وکلاء کی یادوں کو یقیناً کبھی بھلایا نہیں جاسکتا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے وکلاء کا شمار ملک کے بہترین وکلاء میں ہوتا ہے جو شعبہ قانون اور قانونی امور سے متعلق بہتر آگاہی اور ادراک رکھتے ہیں، سانحہ کی صورت میں اس اہم شعبے میں پیدا ہونے والے خلاء کو پر کرنے کے لئے نوجوان وکلاء کو اسکالرشپ پر بیرون ممالک اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کے پروگرام پر عملدرآمد جاری ہے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے پاکستان بار کونسل، بلوچستان بار کونسل اور تمام ضلعی بار ایسوسی ایشن کے لئے خصوصی گرانٹ ان ایڈ دی ہے اور ان کے لیے مستقل طور پر مالی سال 2023-24 میں بجٹ مختص کیا گیا ہے تاکہ وکلاء کو بہترین سہولیات مل سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں دیرپا بنیادوں پر امن کے قیام کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جا رہے ہیں، کیونکہ ایک فلاحی معاشرے کے قیام کے لئے امن ناگزیر ہے جس سے معاشرے کے تمام طبقات بلاکسی خوف وخطر اپنے اپنے شعبوں میں اپنا مثبت اور تعمیری کردار ادا کرسکیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

سانحہ سول ہسپتال کے شہداء کا غم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہے، عبدالقدوس بزنجو

بزدل دہشت گردوں نے ہمارے معاشرے کے پڑھے لکھے اور باشعور طبقے کو بربریت کا نشانہ بناتے ہوئے ہمارے دلوں پر وار کیا، وزیر اعلیٰ

شہداء کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک، یہ امر باعث اطمینان کہ سانحہ میں ملوث دہشتگردوں اور انکے سرپرستوں کو کیفر کردار تک پہنچایا گیا ہے

کوئٹہ (خ ن):۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سانحہ سول ہسپتال کے شہید وکلاء کی ساتویں برسی......... بقیہ 12 صفحہ نمبر 9 پر

کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ سانحہ سول ہسپتال کے شہداء کا غم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہے، بزدل دہشت گردوں نے ہمارے معاشرے کے پڑھے لکھے اور باشعور طبقے کو بربریت کا نشانہ بناتے ہوئے ہمارے دلوں پر وار کیا انہوں نے شہداء کے خاندانوں سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے عوام اور حکومت شہداء کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور یہ امر باعث اطمینان ہے کہ سانحہ میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو کیفر کردار تک پہنچایا گیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سانحہ میں ہم سے بچھڑنے والے شہید وکلاء کی یادوں کو یقیناً کبھی بھلایا نہیں جاسکتا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے وکلاء کا شمار ملک کے بہترین وکلاء میں ہوتا ہے

INTEKHAB QUETTA

لیویز کی امن کیلئے خدمات ہیں، وزیر اعلیٰ

سماج دشمن عناصر کیخلاف کارروائی کی جائے، موسیٰ خیل لیویز اہلکاروں کے خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بقیہ نمبر 16 صفحہ 7 پر

بزنجو نے ضلع موسیٰ خیل کے علاقے راڑہ شم میں سماج دشمن عناصر کے خلاف کارروائی میں دو لیویز اہلکاروں کے شہید اور دو اہلکاروں کے زخمی ہونے پر دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لیویز فورس صوبے میں امن کے قیام کے لئے گرانقدر خدمات سرانجام دے رہی ہے اور فورس کے اہلکار عوام کے جان مال کے تحفظ کے لئے جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں جس پر صوبے کے عوام کو فخر ہے وزیر اعلیٰ نے شہید لیویز اہلکاروں کے خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی لواحقین کے لئے صبر جمیل اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی ہے جبکہ انہوں نے ہدایت کی ہے کہ علاقے میں سماج دشمن عناصر کے خلاف پوری قوت سے نتیجہ خیز کارروائی کرتے ہوئے انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے عوام اور امن کے لئے خطرہ بننے والے عناصر کو ہرگز معاف نہیں کیا جائے گا

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

DATE: 08 AUG 2023

Page No: 4

Perpetrators, handlers of CHQ tragedy brought to justice: CM

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo on Monday expressed solidarity with the families of the martyred lawyers of the Civil Hospital Quetta (CHQ) tragedy, saying the grief of the lawyers was still fresh in our hearts.

"The people of the province and the government shared equal grief with the victims' families," said Bizénjo in a statement on the occasion of the seventh anniversary of the martyred lawyers of the tragedy Civil Hospital. The chief minister said that cowardly terrorists have attacked our educated and intelligent section of our society.

"It is a matter of satisfaction that the terrorists involved in the tragedy and their handlers have been brought to justice", he said. The CM said that the memories of the martyred lawyers who lost their lives in the tragedy could never be forgotten saying that the lawyers of Balochistan were among the best lawyers in the country who have better knowledge and understanding of the law and legal affairs.

He said that in order to fill the gap created in this important field in the event of a tragedy, the program of providing higher education abroad to young lawyers on scholarship was in progress. The Chief Minister said that the Government of Balochistan has given special grant-in-aid to Pakistan Bar Council (PBC), Balochistan Bar Council (BBC) and all district bar associations and the budget had been permanently allocated for them in the financial year 2023-24 so that the lawyers could get the best facilities.

He said that all possible steps were being taken to establish lasting peace in the province because peace was indispensable for the setting up of a welfare society, from which all sections of the society would be able to play their positive and constructive role in their respective fields. However, more than 70 people including especially lawyers died while over 130 others sustained injuries as a suicide bomber targeted the emergency services ward at Quetta Civil Hospital in Aug-8, 2016.

Among the lawyers who have better knowledge and understanding of the field of law and legal affairs, to fill the gap created in this important field in the event of a tragedy, scholarships are awarded to young lawyers for higher education programs abroad.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 08 AUG 2023

Page No: 5

Bullet No. 1

ڈیجیٹل مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی 75 لاکھ کم کی گئی، اسد بلوچ

ہمیں انسان ہی نہیں سمجھا جارہا، ہماری ثقافت مٹانے کی کوشش ہورہی ہے، گفتگو، لواحقین میں تقررنامے تقسیم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے سربراہ صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ ہم نے کبھی ذاتی مفادات کو ترجیح نہیں دی ہماری ترجیح ہمیشہ بلوچستان اور یہاں کے پسماندہ طبقات رہے ہیں، بلوچستان سے غربت کا خاتمہ، لوگوں کو روزگار دینا ہماری پارٹی پالیسی ہے، لواحقین کو ملازمتیں دے کر ہم نے کسی پر احسان نہیں کیا، ڈیجیٹل مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی 75 لاکھ کم کی گئی، یہ کوئی معمولی بات نہیں ہمیں انسان ہی نہیں سمجھا جارہا، رہی ثقافت، رسم ورواج، تاریخ کو مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو سول سیکرٹریٹ میں محکمہ زراعت میں لواحقین کوٹہ پر بھرتی ہونے والے میں تقررنامے تقسیم کرنے کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ زراعت میں جن لوگوں نے خدمات انجام دی ہیں ان کی یادوں اور قربانیوں کو بھول نہیں سکتے، لواحقین کو ملازمتیں دے کر ہم نے کسی پر احسان نہیں کیا، سپریم کورٹ کا حکم تمام محکموں پر لاگو ہوتا ہے مگر کسی ایک محکمے نے بھی اب تک لواحقین کوٹہ کے تحت تعیناتیوں کے آرڈرز جاری نہیں کیے، مگر ہم نے کہا کہ پہلے یتیموں کے ہاتھوں میں ملازمتوں کے آرڈر ہوں گے کیوں کہ مجھے احساس ہے کہ اس مہنگائی میں عوام کس مشکلات کا شکار ہیں، اس احساس کو لیتے ہوئے ہم عملی اقدامات کررہے ہیں ہماری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ نئی چیزیں تخلیق کریں، اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے کہ حق اور سچ کا ساتھ دیں، کہ سرکاری ملازمین جس کام کی تنخواہیں لیتے ہیں وہ کام پورا کرکے رزق حلال کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ہر ضلع، ہر علاقے میں غربت ہے اس وقت 50 لاکھ سے زائد لوگ غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں یہ ہماری اور ریاست کی ذمہ داری ہے کہ ان کو اس صورتحال سے نکالنے کیلئے راہیں تلاش کریں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر ایئر پورٹ کا نام اس شخص کے نام سے منسوب کیا گیا ہے جس کو بلوچستان کے لوگ جانتے تک نہیں، بلوچستان کے تعلیم یافتہ نوجوان، سیاست دان، بیوروکریٹس، ادیب ودانشور ہیں ان میں سے کسی کے نام سے منسوب کیا جاتا لیکن اسلام آباد والے ہمیں انسان سمجھتے ہی نہیں حالت یہ ہے کہ گوادر یونیورسٹی لاہور میں بن رہی ہے۔

بی ہرنائی ٹرین کی بحالی عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہوگیا شازین بگٹی

وفاقی حکومت کا عوام کیلئے بہترین تحفہ معیار زندگی بہتر اور ترقی وخوشحالی کا نیا باب روشن ہوگا، خطاب

بی (آئی این پی) وفاقی وزیر برائے انسداد منشیات نوابزادہ شازین خان بگٹی نے کہا ہے کہ بی ہرنائی ریلوے ٹرین کی بحالی سے ہرنائی و دیگر علاقوں کے عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہوگیا۔ میں وفاقی حکومت کا مشکور ہوں جس نے ہرنائی اور بی کے عوام کو بہترین تحفہ دیا۔ بی ہرنائی سیکشن کی دوبارہ بحالی خواجہ سعد رفیق کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ریلوے ہیڈ کوارٹر لاہور سے بذریعہ ویڈیو لنک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ نوابزادہ شازین بگٹی نے کہا کہ سابقہ ادوار میں ریلوے ہرنائی کے عوام کا سفری اور تجارتی راستہ تھا جس کی بندش سے عوام کو نقصان ہوا آج 17 سال بعد ریلوے ٹرین کی بحالی سے علاقہ میں ترقی وخوشحالی کا نیا باب روشن ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں وزیراعظم میاں شہباز شریف افواج پاکستان ایف سی بلوچستان اور ریلوے حکام کا بھی مشکور ہوں جن کی کاوشوں اور انتھک محنت کی بدولت اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لئے وفاقی حکومت دن رات سرگرم ہے۔ بی ہرنائی ڈیرہ بگٹی سوئی زیارت کے عوام کے مسائل کے حل کے لئے بھی اقدامات کئے جائیں گے۔

بلوچستان کے مفادات پر سودے بازی نہیں کرینگے، مولانا عبدالواسع

بلوچستان حکومت گیس کمپنی میں تھانے کے قیام کا فیصلہ قبول نہ کرے، بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت 9 اگست کے بعد اپنی مدت پوری کرنے کے بعد ختم ہوجائے گی نگران سیٹ اپ پر بھی مشاورت جاری ہے آئندہ ایک دو دن میں نگران وزیراعظم کیلئے فیصلہ کیا جائے گا، جمعیت علماء اسلام آئندہ عام انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے آج سے ہی اپنے کارکنوں کے پاس جاکر آئندہ انتخابات میں بھرپور کامیابی حاصل کرے گی عوام کے ساتھ کیے گئے تمام وعدوں کو پورے کیے اور آئندہ بھی اقتدار ملا تو جمعیت علماء اسلام صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے اقدامات اٹھائے گی، بلوچستان کے مفادات پر کسی بھی صورت سودے بازی نہیں کرینگے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ملک کی بقاء اور آئین وقانون کی بالادستی کے لئے جنگ کررہی ہے باجوڑ واقعہ جیسے واقعات پر صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا جمعیت علماء اسلام کے اکابرین نے اس سے قبل بھی بہت بڑی قربانیاں دی ہیں بہت بڑے عالم دین اور ہمارے پارٹی کے کارکن شہید ہوئے لیکن اس کے باوجود ہم نے پاکستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے اپنا کردار ادا کیا ہے اور آئندہ بھی ادا کرتے رہیں گے انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی مدت 9 اگست کو ختم ہورہی ہے اور اس کے بعد جمعیت علماء اسلام انتخابی مہم چلانے کے لئے ملک بھر میں جلسے اور ورکرز کنونشن منعقد کریگی بلوچستان کے عوام نے جس طرح بلدیاتی انتخابات میں جمعیت علماء اسلام کو کامیابی سے ہمکنار کیا اور ہمیں امید ہے کہ وہ آئندہ بھی ملک کی بقاء ترقی اور خوشحالی کیلئے جمعیت علماء اسلام کے نامزد امیدواروں کو کامیابی سے ہمکنار کریں گے بلوچستان کے وسائل پر کسی بھی کو بھی قبضہ نہیں کرنے دینگے اور جس طرح ماضی میں بلوچستان کے حقوق کیلئے جدوجہد کی ہے اسی طرح آئندہ بھی کرتے رہیں گے انہوں نے کہا کہ ملک میں اربوں ڈالر معدنیات کے خزانے ہیں لیکن 75 سال میں قوم کو فائدہ نہیں ملا بلکہ صرف پیچیدہ مقدمات میں اربوں روپے ضائع کیے اور نگران سیٹ اپ پر بھی مشاورت جاری ہے آئندہ ایک دو دن میں نگران وزیراعظم کیلئے فیصلہ کیا جائے گا۔

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی بیان کہا گیا ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی میں تھانہ قائم کرنے سے عوام کی مشکلات میں اضافہ ہوگا سوئی سدرن گیس کمپنی پہلے سے ہی بلوچستان کے غریب عوام کو مختلف ٹیکسوں اور گیس بلوں کی مد میں لوٹ مار کا سلسلہ شروع کررکھا ہے اور اب تھانہ قائم کرکے یہاں کے عوام پر مقدمات درج کرکے ان سے مزید جرمانے وصول کیے جائیں گے۔ جمعیت علماء اسلام اس اقدام کی بھرپور مخالفت کرتی ہے۔ عوام کے ساتھ کسی بھی صورت ناانصافی نہیں ہونے دیں گے۔ صوبائی بیان میں کہا گیا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی بلوچستان ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد اب عوام کو مزید تنگ کرنے اور ان سے زیادہ پیسے وصول کرنے کیلئے تھانہ قائم کرکے یہاں کے غریب عوام کو مزید ذلیل و رسوا کرے گی۔ اب مختلف بہانوں سے بلوں میں جرمانے کے نام پر عوام سے زیادہ پیسہ وصول کیا جائے گا تاہم جمعیت کسی بھی صورت اس کی اجازت نہیں دے گی۔ بلوچستان ہائی کورٹ نے سوئی سدرن گیس کمپنی کو غیر ضروری اقدامات سے روکا اور اب سوئی سدرن گیس کمپنی ایک بار پھر عوام کو لوٹنے کے لئے تھانہ قائم کرکے مزید ذلیل و رسوا کرے گی۔ بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان حکومت سوئی سدرن گیس کا یہ مطالبہ تسلیم نہ کرے اور جو تھانہ قائم کیا گیا ہے اس کو فوری طور پر ختم کیا جائے۔

تعلیم کے بغیر حقیقی تبدیلی نہیں آسکتی، نور محمد دمڑ

قائداعظم کیڈٹ کالج کا قیام عوام کا دیرینہ مطالبہ تھا، دو ارب 20 کروڑ روپے منظور کیے گئے، خطاب

سنجاوی (پ ر) سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ ضلع زیارت میں تعلیم کا فروغ اولین ترجیحات میں شامل ہے، ضلع زیارت میں شرح خواندگی بڑھانے اور تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ایک مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات اٹھائے، زیارت کے ہر گاؤں کیلئے پرائمری سکولز منظور کیے ہیں پرائمری سکولوں کو مڈل، مڈل سکولوں کو ہائی کا درجہ دیا گیا۔ اپنے پانچ سال دور میں ضلع زیارت کیلئے نئے تقریباً 135 پرائمری گرلز و بوائز سکول منظور کروائے ہیں، چار بوائز انٹر کالجز، ایک گرلز کالج، ایک پولی ٹیکنک کالج، ایک کیڈٹ کالج اور دو زیارت سٹی میں دو ہائی سکولز جس میں ایک گرلز اور ایک بوائز ہائی ماڈل ہائی سکول شامل ہے ہم دعویٰ نہیں بلکہ اپنے دور حکومت میں عملی کام کیے ہیں جو حلقے کے عوام دیکھ رہے ہیں ہمارے شروع کردہ منصوبوں کی تکمیل سے ضلع زیارت کا شمار ترقی یافتہ اضلاع میں ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سنجاوی میں قائداعظم کیڈٹ کالج کا سنگ بنیاد رکھنے کے افتتاحی تقریب سے خطاب میں کیا۔ سنجاوی میں قائداعظم کیڈٹ کالج جس کی تعمیر کیلئے دو ارب بیس کروڑ روپے منظور کیے گئے، حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ قائداعظم کیڈٹ کالج ضلع کے عوام کا دیرینہ مطالبہ تھا اس ادارے کے قیام سے نوجوانوں کو تعلیم کی معیاری سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم ہوگی جو مستقبل میں اپنے ضلع، صوبے اور ملک کی تعمیر وترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع زیارت کے عوام کے لئے بہت بڑی خوشی کا دن ہے اور ضلع کے لوگ خوش نصیب ہیں کہ ان کو اپنے ضلع میں ہی ایک اعلیٰ تعلیمی ادارے میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں حقیقی تبدیلی حصول تعلیم کے بغیر نہیں آسکتی اور یہی وجہ ہے کہ ضلع میں تعلیم کا فروغ ہماری اولین ترجیحات میں شامل رہا۔

MASHRIQ QUETTA

لہڑی برادران کا ٹرین حادثے پر انتہائی گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

قدرتی المناک ٹرین حادثہ پر پوری قوم غمزادہ ہے، حاجی میر محمد خان، میر عبدالغفور لہڑی

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر آبپاشی حاجی میر محمد خان لہڑی اور سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی نے اپنے جاری کردہ بیان میں سندھ کے علاقے نواب شاہ کے قریب ہزارہ ایکسپریس کو پیش آنے والے حادثے پر انتہائی گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کے درجات بلند فرمائے اور زخمیوں کو جلد از جلد صحت وتندرستی عطاء کریں انہوں نے کہا کہ اس قدرتی المناک ٹرین حادثہ پر پوری قوم غمزادہ ہے دکھ اور غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے غم اور دکھ میں برابر کے شریک ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 08 AUG 2023

Page No: 6

Bullet No. 1

صوبے کی تاریخ کے 209 سالہ قوانین کو یکجا کرکے انہیں تحریری شکل دی گئی

ڈاکٹر ربابہ بلیدی

قیام پاکستان سے قبل اور بعد کے جملہ قوانین کو تحریری شکل میں یکجا کرنا کسی چیلنج سے کم نہیں تھا، پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت کا یہ اعزاز رہا ہے کہ بلوچستان کی تاریخ کے 209 سالہ قوانین کو یکجا کرکے انہیں تحریری شکل دی گئی اس تاریخی کام پر دن رات کام کرنے والے محکمہ قانون کے تمام افسران داد کے مستحق ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو محکمہ قانون و پارلیمانی امور کے افسران کو حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ دینے کی ایک سادہ مگر پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور عبدالصبور کاکڑ اور محکمہ کے سینئر افسران بھی موجود تھے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں محکمہ قانون و پارلیمانی امور کو ایک مکمل فعال اور متحرک ڈیپارٹمنٹ کے طور پر روشناس کرایا گیا ہے اور الحمدللہ اس محکمے میں کوئی بھی امور زیر التواء نہیں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ قیام پاکستان سے قبل اور بعد کے جملہ قوانین کو تحریری شکل میں یکجا کرنا کسی چیلنج سے کم نہیں تھا لیکن کوڈیفیکشن برانچ کے تمام افسران اور اہلکاروں کی محنت سے یہ مشکل کام مختصر مدت میں پایہ تکمیل تک پہنچا جس کے لئے سیکرٹری قانون عبدالصبور کاکڑ سمیت تمام افسران مبارکباد کے مستحق ہیں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے تمام افسران اور اہلکاروں کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی کامیابی کے لئے دعا کی۔

Scanned with CamScanner

بلوچستان ہائیکورٹ نے کوئٹہ کی صوبائی حلقہ بندیاں کالعدم قرار دیدیں

انتخابات 2017 کی مردم شماری کی بنیاد پر ہوئے تو صوبائی حلقوں کی حتمی فہرست فارم 5 کے مطابق جاری کی جائے، الیکشن کمیشن کو حکم

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جناب جسٹس شوکت علی رخشانی پر مشتمل بینچ نے الیکشن کمیشن آف پاکستان کے مورخہ 15 جولائی 2022 کے حکم کی تعمیل میں جاری کی گئی ضلع کوئٹہ کے صوبائی حلقوں کی حد بندی/ فائنل لسٹ (فارم 7) کو غیر قانونی و کالعدم قرار دے دیا اور ای سی پی کو حکم دیا کہ اگر آئندہ الیکشن 2017 کی مردم شماری کی بنیاد پر منعقد ہوتے ہیں تو الیکشن کمیشن آف پاکستان حد بندی کمیٹی کی جانب سے کوئٹہ کے صوبائی حلقوں کی حد بندی کے لیے مورخہ 31 مئی 2022 کو جاری کیے گئے مسودہ تجاویز (فارم 5) کی بنیاد پر فارم 7 دوبارہ جاری کریں۔ معزز عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کے پاس دستیاب نقشوں و متعلقہ ڈیٹا ظاہر کرتا ہے کہ ضلع کوئٹہ کے حلقوں کی حد بندی کے لیے مسودہ تجاویز (فارم 5) کا اجرا عدالت عالیہ کے مورخہ یکم جون 2018 کے مشترکہ حکم کی تعمیل میں کیا گیا، حد بندی کمیٹی کوئٹہ کے شمال سے شروع ہو کر آڑے ترچھے انداز میں گھڑی وار آگے بڑھتی گئی اور کمیٹی نے رول 2017 کے قاعدہ 10 میں فراہم کردہ معیار / ہدایات اپنائیں جس میں ایکٹ 2017 کے سیکشن 20 میں درج قابل عمل حد بندی کے اصولوں پر عمل کیا گیا اور جغرافیائی طور پر متصل علاقوں میں آبادی کی تقسیم جسمانی خصوصیات موجود انتظامی اکائیوں، مواصلات کی سہولیات، عوامی سہولیات اور دیگر تمام متعلقہ علمی عوامل کو حد بندیوں کی یکساں تشکیل میں مدنظر رکھا گیا۔ معزز عدالت نے فیصلے میں کہا کہ الیکشن کمیشن کے دو ممبران کی جانب سے مورخہ 15 جولائی 2022 کے حکم کی بنیاد پر جاری کیا گیا فارم 7 عدالت عالیہ کے یکم جون 2018 کے حکم کی صریحاً خلاف ورزی ہے مذکورہ حکم عدالت عظمیٰ نے پہلے ہی برقرار رکھا ہے اور یہ ایکٹ 2017 کے سیکشن 20 میں درج حد بندی اور رولز 2017 کے قاعدہ 10 کی بھی خلاف ورزی ہے۔ معزز عدالت نے یکساں قانونی سوالات اور حقائق کی بنا پر آئینی درخواستیں 1541، 1540، 1664 اور 1713 اپنے اس مشترکہ فیصلے کے ذریعے نمٹا دیں۔ درخواست گزاروں نے مذکورہ بالا آئینی درخواستوں میں استدعا کی کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی طرف سے 15 جولائی 2022 کے حکم نامے اور اس کے نتیجے میں بننے والی حلقوں کی فہرست کو غیر قانونی و کالعدم قرار دیا جائے اور حلقہ بندیوں کا مسودہ/ ابتدائی فہرست جاری کرتے وقت حلقوں کی سابقہ پوزیشن کو بحال کیا جائے اور انھیں حتمی شکل دی جائے۔ معزز عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ تمام درخواستوں میں درخواست گزاروں اور لیگل ایڈوائزر الیکشن کمیشن آف پاکستان کو سننے کے بعد دستیاب ریکارڈ کا جائزہ لیا گیا جس سے پتہ چلتا ہے کہ 2018 کے عام انتخابات سے قبل مشترکہ مفادات کونسل نے 2017 کی مردم شماری کی رپورٹ کو منظور نہیں کیا تھا جس کی وجہ سے اسلامی جمہوریہ پاکستان 1973 کے آئین کے آرٹیکل 51(5) میں شق شامل کی گئی کہ 2018 میں ہونے والے اگلے عام انتخابات اور اس سے متعلق ضمنی انتخابات کے مقاصد کے لیے تعین 2017 کی مردم شماری کے ان عارضی نتائج کی بنیاد پر کیا جائے گا جو کہ وفاقی حکومت شائع کرے گی۔ 2018 کے عام انتخابات سے قبل مختلف آئینی پٹیشنز کے ذریعے ضلع کوئٹہ کے 8 حلقوں کی حد بندی/ فائنل لسٹ کو چیلنج کیا گیا تھا۔ معزز عدالت نے یکم جون 2018 کے مشترکہ حکم کے ذریعے یہ درخواستیں نمٹا دیں، حکم کے تحت ضلع کوئٹہ کے 8 حلقوں کی حد بندی/ حتمی فہرست (ماسوائے پی بی 31 کوئٹہ 8 جو کہ اب پی بی 44 کوئٹہ 8 ہے) کی حد بندی کو کالعدم قرار دیتے ہوئے ای سی پی کو ہدایات جاری کی گئیں کہ وہ [illegible] اور نئی تجاویز کی روشنی میں ضلع کوئٹہ کے 8 صوبائی حلقوں کی حد بندی جلد از جلد کرے۔ معزز عدالت کا یہ حکم سپریم کورٹ میں سول پٹیشن نمبر 2196 اور 2197/2018 کے ذریعے چیلنج کیا گیا مورخہ 25 جولائی 2018 کو جنرل الیکشنز کا اعلان کر دیا گیا جبکہ مورخہ 31 مئی 2018 کو جنرل الیکشنز کا شیڈول جاری کیا گیا تھا، سپریم کورٹ میں دائر مذکورہ بالا زیر التوا سول پٹیشنز کے بارے میں فریقین اور ای سی پی کو معلوم نہیں تھا جس کی وجہ سے معزز عدالت عالیہ کی یکم جون 2018 کے مشترکہ حکم کی تعمیل کے بجائے ای سی پی کے تین ممبران نے مورخہ 7 جون 2018 کو آرڈر پاس کیا جس کے نتیجے میں ضلع کوئٹہ کے صوبائی حلقوں کے لیے جنرل الیکشنز کا انعقاد ای سی پی کے اعلان کردہ حد بندی/ فائنل لسٹ کی بنیاد پر کیا گیا جبکہ سپریم کورٹ نے مورخہ سات جون 2018 کو عدالت عالیہ کے یکم جون 2018 کے حکم کو برقرار رکھا لیکن بدقسمتی سے اس کی کاپی بروقت متعلقہ فریقین تک نہ پہنچ سکی۔ ای سی پی کی حد بندی کمیٹی نے آئندہ الیکشن کے لیے 2017 کی مردم شماری رپورٹ کی بنیاد پر مورخہ 31 مئی 2022 کو ڈسٹرکٹ کوئٹہ کے نو صوبائی حلقوں کی حد بندی کے لیے رولز 2017 کے قاعدہ 10(7) کے تحت (فارم 5) مسودہ تجاویز جاری کیں یہ مسودہ تجاویز 31 مئی 2022 کو چیلنج کر دیا گیا جسے ای سی پی کے دو ممبران نے 15 جولائی 2022 کے مشترکہ حکم کے ذریعے قبول کر لیا اور اسے معزز عدالت کے یکم جون 2018 کے حکم کے خلاف ورزی کرتے ہوئے تبدیل کر دیا گیا حالانکہ عدالت عظمیٰ نے اپنے حکم مورخہ 7 جون 2018 کے ذریعے اسے برقرار رکھا تھا ای سی پی کے اس مذکورہ بالا مشترکہ آرڈر مورخہ 15 جولائی 2022 کی تعمیل میں ضلع کوئٹہ کے نو صوبائی حلقوں کے لیے (فارم 7) فائنل لسٹ ایکٹ 2017 کے رول 14 کے تحت جاری کی گئی۔ معزز عدالت نے فارم 7 یعنی ضلع کوئٹہ کے صوبائی حلقوں کی حتمی فہرست فارم 5 کے مطابق جاری کرنے کا مذکورہ بالا فیصلہ سناتے ہوئے اس کی کاپی الیکشن کمیشن آف پاکستان کو تعمیل کے لیے بھجوانے کا حکم دیا۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے آئین کے آرٹیکل 109 اے کے تحت بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج (منگل 8 اگست کو) سہ پہر چار بجے طلب کر لیا ہے۔ اجلاس میں صوبائی اسمبلی کی پانچ سالہ کارکردگی پر بحث کی جائے گی، اجلاس کے دوران تمام محکموں کے افسران و اہلکاران، پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں اور تمام وزیٹرز کا اسمبلی سیکرٹریٹ میں داخلہ بذریعہ کارڈ ہوگا جبکہ تمام سرکاری و غیر سرکاری مسلح سیکورٹی گارڈز کا اسمبلی اجلاس کے دوران اسمبلی سیکرٹریٹ میں داخلہ ممنوع ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر پورٹ کے کراچی و اسلام آباد کے دفاتر کے بند کرنیکا فیصلہ

گوادر پورٹ کے دفاتر کی بندش سے کروڑوں کی بچت ہوگی، جی پی اے

گوادر (این این آئی) گوادر پورٹ کے کراچی و اسلام آباد کے دفاتر کے بندش سے سالانہ کروڑوں روپے کی بچت ہوگی، پورٹ حکام کا کراچی و اسلام آباد کے دفاتر بند کرنے کا فیصلہ، مزکورہ بالا دفاتر کو چلانا بوجھ بجھ کر بند کرنے سے سالانہ ریونیو میں خاطر خواہ بچت ہوگی۔ گوادر پورٹ اتھارٹی جی پی اے سوشل سیکٹر کی جانب جاری کردہ بیان کے مطابق گزشتہ.........

بقیہ 34 صفحہ نمبر 9 پر

روز سوشل میڈیا پر گوادر پورٹ اتھارٹی کے حوالے سے ایک پوسٹ شائع کیا گیا تھا جس میں گوادر پورٹ اتھارٹی کے ملازمتوں پر بھرتی ہونے کی غلط بیانی کی گئی۔ گوادر پورٹ اتھارٹی اس بیان کی تردید کرتا ہے۔ گوادر پورٹ اتھارٹی نے طویل مدت بعد موجودہ چیرمین جی پی اے جناب پسند خان بلیدی صاحب کی سربراہی میں وفاقی حکومت کی اجازت سے مختلف پوسٹس کی تشہیر کر دی گئی ہیں جس سے مقامی نوجوانوں کی بھرتی کے لیے کاغذات جمع ہوگئے ہیں۔ جس پر عنقریب میرٹ پر بھرتیاں کی جائیں گی۔ علاوہ ازیں بیان میں بتایا گیا کہ ادارے نے گوادر میں قائم جی پی اے ہیڈ آفس گوادر کی موجودگی میں اسلام آباد و کراچی آفسز کو چلانا بوجھ سمجھ کر بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 08 AUG 2023

Page No: 8

ملکی بقا اور نئی نسل کے تحفظ کیلئے ہمیں متحد رہنا پڑے گا، ڈی سی ہرنائی

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی میں انسداد پولیو کی پانچ روزہ کامیاب مہم کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر ہرنائی محمد عارف زرکون نے محکمہ صحت کے عملے، پولیو ٹیموں، لیویز اہلکاروں اور پولیس کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پولیو کی پانچ روزہ مہم میں دور دراز علاقوں تک پہنچ کر بچوں کو قطرے پلانا اور پولیو ورکرز کی سیکورٹی فراہم کرنا یقیناً کسی چیلنج سے کم نہیں تھا لیکن ضلعی انتظامیہ نے ان تمام معاملات کو کامیابی سے نمٹایا جسکا کریڈٹ ضلعی انتظامیہ کی پوری ٹیم کو جاتا ہے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پوری مہم کی نگرانی کیلئے مانیٹرنگ کمیٹی بنائی گئی جو مہم کے دوران ٹیموں کی سرگرمیوں کا جائزہ لیتی رہی انہوں نے کہا کہ ملکی بقاء اور نئی نسل کے تحفظ کیلئے ہمیں مسائل کے خاتمے کیلئے اس طرح متحد رہنا پڑیگا بہت جلد پولیو کے موذی مرض سے ہمیں نجات ملے گی۔

ڈپٹی کمشنر قلات کا زیر تعمیر منی بس اڈے کا دورہ

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی کا زیر تعمیر ارباب ٹرمینل کا دورہ، زمین فراہم کرنے والے سیاسی قبائلی رہنماء ارباب میر احمد دہوار نے ڈپٹی کمشنر کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ بہت جلد تعمیراتی کام مکمل کرلیا جائے گا چار ایکڑ پر مشتمل اڈہ میں مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کے لئے تمام تر بنیادی سہولیات کی دستیابی یقینی بنائی جائیگی مرد اور خواتین کیلئے الگ الگ مسافر خانے تعمیر کئے جا رہے ہیں ڈرائیور حضرات کے آرام کے لئے بھی الگ کمرے بنائے گئے ہیں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے فلٹر پلانٹ بھی ضلعی انتظامیہ کی جانب سے نصب کیا جا رہا ہے ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی نے ارباب میر احمد کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرادی۔

جشن آزادی کی تقریب قائداعظم ریذیڈنسی میں منعقد کی جائے گی، اے سی زیارت

زیارت (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر زیارت عبداللہ بن عارف کی زیر صدارت چودہ اگست جشن آزادی کو شاندار انداز میں منانے کے سلسلے میں افسران کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ایف سی کیپٹن اورنگزیب، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر انور مندوخیل، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن عبدالفیاض، ایم ایس ڈاکٹر عرفان الدین، ڈی ایس پی طاہر محمود اور دیگر افسران نے شرکت کی اجلاس سے اسسٹنٹ کمشنر زیارت عبداللہ بن عارف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماضی کی طرح اس سال بھی ضلع زیارت میں جشن آزادی کو شاندار انداز میں منائیں گے اس سلسلے میں چودہ اگست کو قائداعظم ریذیڈنسی میں تقریب کا انعقاد کیا جائے گا جس میں اعلیٰ حکام قبائلی عمائدین اور مختلف مکاتب کے افراد شرکت کریں گے۔

ڈی سی قلات کی زیر صدارت اجلاس، جشن آزادی کی تیاریوں کا جائزہ

قلات (خ ن) یوم آزادی پاکستان کی تیاریوں کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈی ایس پی منظور احمد مینگل تحصیلدار منگچر محمود کرد سمیت تمام سرکاری محکموں کے سربراہان نے شرکت کی اجلاس میں یوم آزادی پاکستان کی مناسبت سے تیاریوں کا جائزہ لیا گیا جشن آزادی کے سلسلے میں پرچم کشائی اسکول اور کالجز میں ملی نغمے ٹیبلو تقریری مقابلے فٹبال میچ رسہ کشی اور دیگر تقریبات کا انعقاد کیا جائیگا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ 14 اگست ہماری آزادی کا دن ہے ہمارے بزرگوں نے بڑی قربانیاں دے کر ہمیں ایک آزاد ملک کا تحفہ دیا ہمیں آزادی کی قدر کرنی چاہیے محب وطن کی حیثیت سے اپنے ملک و قوم کی خدمت کرنی ہے ملک کی ترقی و خوشحالی کے لئے دعاگو ہیں۔

بیلہ: شہر سے چینی منتقل کرنے پر تاجروں کے خلاف انتظامیہ کی کارروائی

بیلہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر بیلہ منصور احمد قاضی کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر بیلہ علی شاہ عباسی کی سربراہی میں انچارج لیویز لائن بیلہ رسالدار محمد عارف مری و نائب تحصیلدار بیلہ نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے چینی کے تھیلے بیلہ شہر سے دوسرے شہر منتقل کرنے والے ڈیلرز پر بھاری جرمانہ عائد کیا اور کہا کہ تاجروں کا این او سی تین مہینے تک معطل کرنے کیلئے حکام بالا کو مراسلہ لکھا جائے گا عوام کیلئے خوردنی اشیاء کا جو خصوصی کوٹہ دیا گیا ہے وہ اسی شہر کے عوام کا ہے ذخیرہ اندوزی کرنے اور چینی سمیت مختلف اشیاء کی اندرون شہر سے منتقلی کرنے والوں کیخلاف ضلعی انتظامیہ بیلہ متحرک ہے اور انکے خلاف سخت کارروائیاں کی جائیں گی۔

92 نیوز کوئٹہ

"بڈی بیئر" کا مجسمہ نصب
جی پی او چوک کو برلن کوئٹہ فرینڈشپ اسکوائر کا نام دیدیا گیا

جرمن قونصل جنرل نے ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن اور جرمنی کے اعزازی قونصل جنرل کے ساتھ مجسمے کا افتتاح کیا

"بڈی بیئر" برلن اور پھیلے ہاتھ امن کی علامت (روڈیگر) "بڈی بیئر" کے پہلے مجسمے کی کوئٹہ میں تنصیب پر فخر، جبار بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں پاک جرمنی دوستی کی نشانی "بڈی بیئر" کا مجسمہ نصب کردیا گیا، جی پی او چوک کو برلن کوئٹہ فرینڈشپ اسکوائر کا نام دے دیا گیا، تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پاکستان جرمنی فرینڈشپ کی یادگار کے طور پر "بڈی بیئر" کا مجسمہ نصب کردیا گیا، بیئر کو جرمن قونصل جنرل روڈیگر لاٹز نے ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ جبار بلوچ اور جرمنی کے اعزازی قونصل جنرل مراد بلوچ کے ہمراہ مجسمے کا افتتاح کیا، جرمن قونصل جنرل روڈیگر لاٹز نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "بڈی بیئر" برلن کی علامت ہے، اس کے پھیلے ہاتھ امن اور تعاون کی علامت ہیں، پاکستان میں پہلی دوستی کی نشانی نصب کرنا خوش آئند ہے، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے مشکور ہیں انہوں نے جی پی او چوک کا نام "کوئٹہ برلن اسکوائر" رکھ دیا، کوئٹہ میں "بڈی بیئر" کے مجسمے کی تنصیب پاک جرمن دوستی کے لئے اہمیت کی حامل ہے، بڈی بیئر کا مجسمہ 6 ہزار کلومیٹر کا طویل سفر طے کر کے کوئٹہ پہنچا، تزئین و آرائش کا کام کوئٹہ کے طالبعلم محمد شہاب نے سرانجام دیا، اس سے قبل برلن، واشنگٹن اور نیویارک سمیت مختلف شہروں میں "بڈی بیئر" کے مجسمے نصب کئے گئے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے نمٹنے کے لئے ہمیں مشترکہ کاوشیں کرنا ہونگی۔ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن جبار بلوچ نے کہا کہ پاک جرمن تعلقات کی 70 سالہ تقاریب کے بعد "بڈی بیئر" کے مجسمے کی تنصیب اہم اقدام ہے، ہمیں فخر ہے پاکستان میں "بڈی بیئر" کا پہلا مجسمہ کوئٹہ میں نصب کیا گیا، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کی خوبصورتی کیساتھ دونوں ممالک کی دوستی میں بھی اضافہ کرے گا۔

کوئٹہ: جرمن قونصل جنرل کا مارٹن ڈاؤ گروپ کے پلانٹ کا دورہ

پاکستان کے ہیلتھ کیئر صنعت کو ترقی دینے میں مارٹن ڈاؤ گروپ کا کردار قابل ستائش

حالیہ برسوں میں پاک جرمن تجارتی و سائنسی تعلقات میں بہتری آئی ہے، ڈاکٹر روڈیگر لوٹز

کوئٹہ (این این آئی) جرمن قونصل جنرل ڈاکٹر روڈیگر لوٹز نے کوئٹہ میں مارٹن ڈاؤ کے جدید پلانٹ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر جرمنی کے اعزازی قونصل میر مراد بلوچ بھی (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 14)

ان کے ہمراہ تھے۔ کمپنی کے ٹیکنیکل اینڈ سپلائی چین کے چیف آپریٹنگ آفیسر مبشر حسین نے پلانٹ میں مہمانوں کا استقبال کیا۔ جرمن قونصل جنرل نے پلانٹ کے صحت مند ماحول کو سراہتے ہوئے کہا کہ مارٹن ڈاؤ کی قیادت کی چھوٹی چھوٹی چیزوں پر توجہ کمپنی کے اہداف کے حصول میں اہم کردار ادا کرتی ہے، جو صارفین کی توقعات کو بھی پورا کررہی ہے۔ مارٹن ڈاؤ کی کامیابیوں پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے جرمن قونصل جنرل نے مزید کہا کہ پاکستان کے ہیلتھ کیئر صنعت کو ترقی دینے میں مارٹن ڈاؤ گروپ کا کردار قابل ستائش ہے، جو ملک میں ہی میں نہیں سرحد کے باہر بھی عوام الناس کو علاج و معالجے کی غیر معمولی سہولتیں فراہم کررہا ہے۔ اعلیٰ معیار کی خدمات نے مارٹن ڈاؤ کو پاکستان کے ہیلتھ کیئر شعبے کا ایک اہم گروپ بنا دیا ہے۔ قونصل جنرل نے مارٹن ڈاؤ کی جانب سے پورے صوبہ بلوچستان اور خاص طور پر خاص طور پر کوئٹہ میں روزگار کے مواقع کی فراہمی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام ملک کے سب سے کم ترقی یافتہ صوبے کی ترقی میں دوررس اثرات مرتب کرے گا اور بلوچستان کے لوگوں کے لیے خوشحالی لائے گا۔ پاک جرمن تعلقات کا تذکرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر روڈیگر لوٹز نے کہا کہ حالیہ برسوں میں پاکستان میں سرمایہ کاری اور تجارت سے جرمنی اور پاکستان کے تجارتی و سائنسی تعلقات میں بہتری آئی ہے۔ فرینڈز آف ڈیموکریٹک پاکستان فورم کا سرگرم رکن ہونے کی حیثیت جرمنی پاکستان کی سماجی و اقتصادی ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہا ہے۔ معزز مہمان کا خیر مقدم کرتے ہوئے مبشر حسین نے کہا کہ پاکستان اور جرمنی کے درمیان 1951ء سے مضبوط دوستانہ تعلقات ہیں۔ جرمن کمپنیوں کی اچھی تعداد پاکستان میں کامیابی سے اپنا کاروبار کررہی ہیں۔ مزید برآں مارٹن ڈاؤ نے حال ہی میں اپنا سالانہ انٹرن شپ پروگرام "مارٹن شپ" کا انعقاد کیا، جس میں یونیورسٹی کے طلباء کو کام کے ماحول کے حوالے سے معلومات فراہم کی گئیں۔ کمپنی اپنے ملازمین اور انٹرنز کو مختلف تجربات فراہم کرتی ہے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 08 AUG 2023

Page No: 9

سائلین کو مفت اور فوری انصاف فراہم کر رہے ہیں، صوبائی محتسب

سرکاری و نیم سرکاری اداروں کیخلاف بد انتظامی کی شکایات کا 90 روز میں فیصلہ‘ مقدمات کا اندراج شفاف طریقے سے کرتے ہیں‘ نذر محمد بلوچ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ نے کہا ہے کہ محتسب بلوچستان کا ادارہ صوبے کے تمام سرکاری و نیم سرکاری اداروں کے خلاف بد انتظامی سے متعلق شکایات کا ازالہ کرتے ہوئے عوام کو مفت اور فوری انصاف فراہم کرنے کیلئے عملی جدوجہد کر رہا ہے تاکہ غریب اور نادار لوگوں کو طویل عدالتی کارروائی اور وکلاء کی بھاری بھرکم فیسوں کو ادا کرنے کی بجائے اپنے ہی علاقوں میں بلا معاوضہ انصاف مل سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز صوبائی محتسب بلوچستان سیکرٹریٹ کے زیر اہتمام ایک روزہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا، سیمینار کے مہمان خصوصی گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ تھے اور اس پروگرام کی صدارت فورم آف پاکستان امبڈسمین کے صدر اور فیڈرل ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے کی جبکہ میزبانی کے فرائض محتسب بلوچستان نے انجام دیئے، سیمینار سے خطاب میں صوبائی محتسب نے کہا کہ فورم آف پاکستان امبڈسمین کے سالانہ کانفرنس کا مقصد وفاقی اور صوبائی محتسبین کو یکجا کرکے بلوچستان کے غریب پسماندہ عوام کو بلوچستان میں وفاقی اور صوبائی سرکاری و نیم سرکاری اداروں سے متعلق شکایات کے اندراج اور ملنے والے ریلیف کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا ہے، صوبائی محتسب نے کہا کہ محتسب ادارے میں مقدمات کا اندراج نہایت آسان طریقے سے کیا جاتا ہے جہاں نوے دن کے اندر اندر آئین اور قانون کے مطابق انصاف پر مبنی فیصلے کیے جاتے ہیں، سیمینار سے خطاب میں فورم آف پاکستان امبڈسمین کے صدر اور ایف ٹی او ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے شرکاء کو ایف پی او کے قیام کا مقصد اور اس فورم کے پلیٹ فارم سے لوگوں کو فراہمی انصاف کیلئے کی جانے والی کوششوں کے بارے میں تفصیلات سمیت دیگر اہم امور کے بارے میں آگاہ کیا، سیمینار میں سندھ، پنجاب، آزاد کشمیر وفاقی محتسب بلوچستان کے ریجنل ڈائریکٹر‘ سیکرٹری محتسب بلوچستان، محتسب سیکرٹریٹ کے افسران، اہلکار اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد موجود تھے، اس موقع پر ملک کے مختلف صوبوں سے آئے ہوئے محتسبین اور ان کے نمائندوں نے سیمینار کے شرکاء کو اپنے اداروں کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا۔

MASHRIQ QUETTA

پسنی فش ہاربر جیٹی کی مکمل بحالی کیلئے تین ارب 90 کروڑ روپے کا پلان تیار

مسلسل مٹی آجانے کی وجہ سے پسنی جیٹی کا مین چینل مکمل طور پر بند ہوگیا تھا 2016 میں ہونے والی ڈریجنگ سے عارضی طور پر 325000 کیوبک مٹی ہٹائی گئی

بریکرواٹر کی تعمیر پر 100 کروڑ، ڈریجر کی خریداری پر 70 کروڑ، پرانے بریکرواٹر کی مرمت اور توسیع کے لیے 80 کروڑ روپے اخراجات آئیں گے، رپورٹ

پسنی (یو این اے) پسنی فش ہاربر جیٹی کی بحالی کے لیے خطیر رقوم کا پلان پیش کردی گئی ذرائع کے مطابق انسٹیٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد نے پسنی فش ہاربر جیٹی کے حوالے سے 26 صفحات پر مشتمل ایک مونوگراف پلان پیش کردی ہے اس سلسلے میں ذرائع نے بتایا کہ رپورٹ میں پسنی جیٹی کے قیام سے لیکر زوال تک کے بارے میں لکھا گیا ہے اور ان وجوہات پر بھی تفصیلی بات کی گئی ہے جس کی وجہ سے پسنی فش ہاربر جیٹی تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی ہیرپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مسلسل مٹی آجانے کی وجہ سے پسنی جیٹی کا مین چینل مکمل طور پر بند ہوگیا تھا اور جولائی 2010 میں حکومت جاپان نے پسنی جیٹی کی بحالی کے لیے 80 کروڑ روپے کی گرانٹ مہیا کی اور تین سالہ منصوبہ بندی کے تحت جیٹی کی بحالی کے لیے سروے مکینیکل ڈریجر کی خریداری، مرمت اور بریکرواٹر کی توسیع کے منصوبے شامل تھے لیکن جاپانی گرانٹ سے کام لینے کے بجائے اسے محفوظ کیا گیا جبکہ 2014 اور 2016 میں ہونے والی ڈریجنگ جو کہ پاکستانی کمپنی ایم ای ڈبلیو نے کی اور 325000 کیوبک مٹی ہٹانے کا دعوی کیا گیا لیکن اِن کاموں سے جیٹی 23 مارچ 2016 کو جز وقتی طور پر بحال ہوا لیکن یہ تمام کام مکمل بحالی میں خاطر خواہ ثابت نہیں ہوئے پالیسی مونوگراف رپورٹ کے مطابق 14 نومبر 2020 کو وزیراعلی بلوچستان میر جام کمال خان نے پسنی فش ہاربر اتھارٹی کی بحالی کا سنگ بنیاد رکھا تاہم اس پر پیش رفت نہ ہوسکا، CDWP نے 6 اگست 2020 کو منعقدہ اپنی میٹنگ میں جیٹی کی بحالی پر غور کیا تھا اور 1454-98 ملین روپے کی لاگت سے بحالی کی کام کا آغاز گوادر پورٹ اتھارٹی کے ذریعے کرانے کا پروگرام تھا تاہم جی پی اے نے اس سلسلے میں معذرت کرلی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ وفاق اور صوبے کے مابین جاری تنازعہ کی وجہ سے پسنی جیٹی کی بحالی کا کام التوا کا شکار رہا ہے 6 اگست 2020 کو CDWP کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس سلسلے میں اسپانسرز ایک جامع رپورٹ پیش کریں جس میں پروجیکٹ کی تاخیر کی وجوہات کی نشاندہی کریں جبکہ غیر ضروری اخراجات کے بارے انکوائری رپورٹ تین ماہ کے اندر اندر مرتب کرکے پیش کریں تاکہ زمہ داروں کا تعین کیا جاسکے مونوگراف رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ اپیکس کمیٹی کی جانب سے ایم او پی ڈی اینڈ ایس آئی میں پیشرفت کے جائزہ کے لیے منعقدہ اجلاس کے دوران 27 اگست 2021 کو سیکرٹری منصوبہ بندی کی زیر صدارت اجلاس میں سیکرٹری وزارت میری ٹائم افیئرز نے پسنی جیٹی پروجیکٹ کو شروع کرانے سے ناکامی ظاہر کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور پسنی فش ہاربر اتھارٹی کے پاس ایسی کوئی صلاحیت نہیں کہ وہ اس پروجیکٹ چلا سکیں اور اِسکی دیکھ بھال کرسکیں کیونکہ منصوبے کی بار بار تبدیلی نے پروجیکٹ کو غیر اہم بنادیا اور اس پروجیکٹ کو پیشہ ورانہ انداز میں نہیں سنبھالا گیا سینیئرز انجینئرز نہ ہونے اور صوبائی حکومت کی عدم توجہی کے باعث پسنی جیٹی غیر فعال ہوگیا

Scanned with CamScanner

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Page No: 10

Bullet No. 2

DATE: 08 AUG 2023

باعزت ریٹائرڈ ہونا اعزاز کی بات ہے، سیکرٹری انفارمیشن

افسران کی خدمات قابل ستائش، حمزہ شفقات، ادارے سے آپ کا تعلق ختم نہیں ہوا، کامران اسد

کوئٹہ (خ ن) محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان کے ریٹائرڈ آفیسران کے اعزاز میں خصوصی الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں سیکرٹری انفارمیشن حمزہ شفقات نے ڈائریکٹر جنرل کامران اسد کے ہمراہ بطور مہمان خاص شرکت کی۔ سیکرٹری انفارمیشن کا اس موقع پر کہنا تھا کہ محکمہ کیلئے ریٹائرڈ ہونے والے افسران کی خدمات قابل ستائش ہیں۔ احسن طریقے سے سروس پوری کرنے کے بعد باعزت ریٹائرڈ ہونا اعزاز کی بات ہے، آفیسرز ایسوی ایشن کی جانب سے ریٹائرڈ افسران کی خدمات کے اعتراف میں الوداعی تقریب کا انعقاد خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ اخبارات کے زمانے سے نیوز چینل اور اب ڈیجیٹل میڈیا و سوشل میڈیا کے اضافہ سے معلومات کی بروقت فراہمی اور حصول آسان ہو چکا ہے تاہم دور جدید کے تقاضوں کے پیش نظر ادارے کے آفیسران کو بھی تکنیکی اعتبار سے اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارنا ہوگا تاکہ اس ضمن میں درپیش چیلنجز کا کامیابی سے مقابلہ، فیک نیوز و غلط معلومات اور منفی پروپیگنڈوں کی فوری روک تھام ممکن بنائی جاسکے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ موجودہ ڈائریکٹر جنرل کامران اسد ایک بہترین آفیسر ہیں جن کی سربراہی میں ادارے کی کارکردگی قابل تحسین ہے۔ ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز کامران اسد نے بھی اپنے خطاب میں ریٹائرڈ ملازمین کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ تمام ملازمین ہمارے لیے قابل عزت اور محترم ہیں محکمہ تعلقات عامہ آپ کا اپنا ادارہ ہے جس کی ترقی کے لئے آپ نے اپنے دن رات ایک کئے، ریٹائرمنٹ کے بعد آپ کو کوئی پریشانی آئے تو آپ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں آپ کی ریٹائرمنٹ کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ اس ادارے سے آپ کا تعلق ختم ہو گیا بلکہ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی آپ ہمارے لئے اسی طرح عزت کے قابل ہیں اور آپ کا اور ہمارا رشتہ پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہو گیا ہے۔ تقریب میں سابق ڈائریکٹر تعلقات عامہ منیر جان، صدر آفیسرز ایسوسی ایشن عنایت الرحمن، جنرل سیکرٹری جعفر شاہ اور دیگر آفیسران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ الوداعی تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی سیکرٹری اطلاعات حمزہ شفقات نے ریٹائرڈ ہونے والے آفیسران کو سوینئر پیش کرتے ہوئے ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

Century Express Quetta

آج معلومات کی بروقت فراہمی اور حصول آسان ہو چکا ہے، حمزہ شفقات

ادارے کے افسران کو بھی تکنیکی اعتبار سے اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارنا ہوگا، سیکرٹری اطلاعات

محکمہ تعلقات عامہ کے ریٹائرڈ افسران کے اعزاز میں الوداعی تقریب سے کامران اسد کا بھی خطاب

کوئٹہ (خ ن) محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان کے ریٹائرڈ آفیسران کے اعزاز میں خصوصی الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا تقریب میں سیکرٹری انفارمیشن حمزہ شفقات (باقی صفحہ 7 نمبر 20)

نے ڈائریکٹر جنرل کامران اسد کے ہمراہ بطور مہمان خاص شرکت کی، سیکرٹری انفارمیشن کا اس موقع پر کہنا تھا کہ محکمہ کیلئے ریٹائرڈ ہونے والے افسران کی خدمات قابل ستائش ہیں، احسن طریقے سے سروس پوری کرنے کے بعد باعزت ریٹائرڈ ہونا اعزاز کی بات ہے، آفیسرز ایسوسی ایشن کی جانب سے ریٹائرڈ افسران کی خدمات کے اعتراف میں الوداعی تقریب کا انعقاد خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ اخبارات کے زمانے سے نیوز چینل اور اب ڈیجیٹل میڈیا و سوشل میڈیا کے اضافہ سے معلومات کی بروقت فراہمی اور حصول آسان ہو چکا ہے تاہم دور جدید کے تقاضوں کے پیش نظر ادارے کے آفیسران کو بھی تکنیکی اعتبار سے اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارنا ہوگا تاکہ اس ضمن میں درپیش چیلنجز کا کامیابی سے مقابلہ، فیک نیوز و غلط معلومات اور منفی پروپیگنڈوں کی فوری روک تھام ممکن بنائی جاسکے۔ سیکرٹری انفارمیشن کے مزید کہنا تھا کہ موجودہ ڈائریکٹر جنرل کامران اسد ایک بہترین آفیسر ہیں جن کی سربراہی میں ادارے کی کارکردگی قابل تحسین ہے۔ ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز کامران اسد نے بھی اپنے خطاب میں ریٹائرڈ ملازمین کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ تمام ملازمین ہمارے لیے قابل عزت اور محترم ہیں محکمہ تعلقات عامہ آپ کا اپنا ادارہ ہے جس کی ترقی کے لئے آپ نے اپنے دن رات ایک کئے، ریٹائرمنٹ کے بعد آپ کو کوئی پریشانی آئے تو ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں ریٹائرمنٹ کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ اس ادارے سے آپ کا تعلق ختم ہو گیا ہمارا رشتہ پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہو گیا ہے۔ تقریب میں سابق ڈائریکٹر تعلقات عامہ منیر جان، صدر آفیسرز ایسوسی ایشن عنایت الرحمن، جنرل سیکرٹری جعفر شاہ اور دیگر آفیسران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ الوداعی تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی سیکرٹری اطلاعات حمزہ شفقات نے ریٹائرڈ ہونے والے آفیسران کو سوینئر پیش کرتے ہوئے ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 08 AUG 2023

Page No: 11

بلوچستان کی قومی اور صوبائی سیٹوں میں اضافہ کیا جائے، سینیٹر عبدالقادر

صوبے کی بھی نئی حلقہ بندیاں کی جائیں، وفاق اور صوبائی حکومتیں عوام کی محرومیوں کو ختم کریں

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے پیٹرولیم و ریسورسز سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ پارلیمانی الیکشن کا مقررہ مدت کے مطابق منعقد نہ ہونا بڑی بدقسمتی اور تمام متعلقہ اداروں کی ناکامی ہے، یہ طرز عمل جمہوریت اور آئین کی بالادستی کے خلاف ہے، جمہوریت اور آئین کی بالادستی میں ملک کا مستقبل روشن ہوسکتا ہے، الیکشن کمیشن اور متعلقہ محکموں کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام متعلقہ امور بر وقت انجام دیں تاکہ انتخابات ملتوی کرنے کی بجائے وقت پر منعقد کئے جاسکیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹوں کا نئی مردم شماری کے مطابق اندراج اور نئی حلقہ بندیوں کی تشکیل نہایت اہمیت کا حامل معاملہ ہے جسے نئی مردم شماری کے فوری بعد مکمل کرا لیا جانا چاہیے تھا لیکن حکومت نے دانستہ تساہل سے کام لیا جس کی وجہ سے انتخابات کے انعقاد کا وقت سر پر آن پہنچا لیکن انتظامات ابھی تک ادھورے ہیں، بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، ملک کے دوسرے صوبوں کی طرح بلوچستان کی آبادی میں بھی اضافہ ہوا ہے، نئی مردم شماری کے مطابق اس صوبے کے حلقوں میں کمی کے بارے میں سوچنا بھی بہت بڑی غلطی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے صوبوں کی طرح بلوچستان کی بھی نئی حلقہ بندیاں کی جائیں لیکن بلوچستان کی قومی اور صوبائی سیٹوں میں اضافہ کیا جائے تاکہ آبادی بڑھنے کی وجہ سے بڑھتی ہوئی آبادی کے تناسب سے حلقوں کی تقسیم ہو اور صوبے کی عوام کی نمائندگی زیادہ بہتر طریقے سے ہوسکے، بلوچستان کا رقبہ چونکہ ملک کے کل رقبے کا 43 فیصد ہے اس لئے صوبے کے مکینوں کو انکی نمائندگی میں مشکلات سے دوچار نہ کیا جائے، وفاقی حکومتوں کو بلوچستان کے معاملات اور مسائل کے حل کیلئے خصوصی توجہ دینی چاہیے۔

وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کیلئے اقدامات کر رہی ہے، جعفر مندوخیل

خدمت کا تسلسل برقرار رکھا، بی بی ہرنائی ٹرین کی بحالی سے عوام کا معیار زندگی بلند ہوگا، تقریب سے خطاب

بی بی (آئی این پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر سابق صوبائی وزیر شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ ن کی سابق حکومت کی عوام دوست پالیسیوں کی بدولت بی بی ہرنائی سیکشن کی تباہ ہونے والے پل کی تعمیر اور اسٹیشنوں کی تعمیر و مرمت ممکن ہوئی اور اب وزیر اعظم میاں شہباز شریف وفاقی وزیر خواجہ سعد رفیق گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ و دیگر دوستوں کی کاوشوں سے بی بی سے ہرنائی ٹرین روانہ ہوئی جس سے عوام کا معیار زندگی بلند ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں بی بی ریلوے اسٹیشن پر بی بی ہرنائی ٹرین کا افتتاحی تقریب سے خطاب میں کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان ملک عبدالوالی کاکڑ، سابق صوبائی وزیر عبدالرحیم زیارتوال، بی این پی کے رکن صوبائی اسمبلی نصیر احمد شاہوانی، ڈی ایس کوئٹہ فرید احمد، الحاج صوفی سلیمان نقشبندی کے علاوہ پاک افواج ایف سی، پولیس و ریلوے کے آفیسران بھی موجود تھے۔ شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ عوام کی خدمت کا وژن لے کر مسلم لیگ ن نے ہر فورم پر عوامی مسائل کو حل کرنے کی بھرپور جدوجہد کی بلوچستان کی ترقی خوشحالی اور عوام کا معیار زندگی کو بلند کرنے وفاقی حکومت تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے، بی بی ہرنائی ریلوے سیکشن کی بحالی جیسے منصوبے بلوچستان کو ترقی خوشحالی کی جانب گامزن کرنے میں مددگار ثابت ہوگا، اپنے دور اقتدار میں پاکستان مسلم لیگ ن نے عوام کی خدمت کا تسلسل برقرار رکھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی صدر وزیر اعظم میاں شہباز شریف بلوچستان کی تعمیر و ترقی عوام کے احساس محرومی کا خاتمہ کے لئے تمام وسائل بروئے کار لارہے ہیں مسلم لیگ ن کی مثبت پالیسیوں کے باعث بلوچستان ترقی خوشحالی کی جانب گامزن اور بلوچستان کے کئی سلگتے مسائل کا خاتمہ ہوا ہے، پاکستان مسلم لیگ ن نے عوام کی تقدیر بدلنے کا عہد کرکے اقتدار میں آئی تھی دور اقتدار میں عوام کی بھرپور خدمت کرنے کے ساتھ ریل کی بحالی کے لئے کام کیا انہوں نے کہا کہ بی بی ہرنائی سیکشن کی بحالی سے بی بی ہرنائی سمیت دیگر علاقوں کی عوام کو ریل کی سہولت میسر آئے گی۔

اچانک اموات لواحقین کیلئے کسی المیہ سے کم نہیں ہوتیں، سردار رند

ہزارہ ایکسپریس حادثے پر میرا دل خون کے آنسو روتا ہے، لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں

بی بی (آئی این پی) رند قبائل کے سربراہ سینئر سیاست دان ارکن اسمبلی سردار یار محمد رند نے نواب شاہ کے قریب ریل حادثہ میں 40 سے زائد مسافروں کی شہادت اور سینکڑوں مسافروں کے زخمی ہونے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے اچانک حادثات سے میرا دل خون کے آنسو روتا ہے، ایسے اچانک حادثات ہمارے صبر اور ہمت کا امتحان لیتے ہیں، حادثہ کا شکار ہونے والے افراد صبر و ہمت سے کام لیں، اچانک اموات لواحقین کے لئے کسی المیہ سے کم نہیں ہوتی، رند قبائل تمام شہادت ہونے والے مسافروں کے لواحقین کے دکھوں کی گھڑی میں برابر کی شریک ہے، چیف آف رند سردار یار محمد رند نے کہا کہ کراچی سے حویلیاں جانے والی ہزارہ ایکسپریس کو سرہاری ریلوے اسٹیشن کے قریب حادثہ پیش آیا جس میں قیمتی جانوں کا نقصان کی اطلاع پر افسوس اور دکھ ہوا ایسے اچانک حادثات سے دل خون کے آنسو روتا ہے، فوری طور پر نواب شاہ و دگرد و نواح میں آباد رند قبائل کو حادثہ میں امدادی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ہدایات کی اور زخمی کو طبی امداد کی فراہمی کے لئے بھی کہا انہوں نے کہا کہ ریل کے حادثہ میں شہید ہونے والے تمام مسافروں کے لواحقین کے دکھ اور مشکل گھڑی میں رند قبائل برابر کی شریک ہے، سردار یار محمد رند نے محکمہ ریلوے سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ فوری طور پر جاں بحق ہونے والے تمام مسافروں کے لواحقین کو مالی معاوضہ اور زخمیوں کو بہتر علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جائیں۔

Scanned with CamScanner

IPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 08 AUG 2023

Page No: 12

نگران سیٹ اپ میں موجودہ حکمران جماعتوں کے نمائندوں کی شمولیت قبول نہیں، ہدایت الرحمن

نگران حکومت میں غیر جانبدار شخصیات کو شامل کی جائیں موجودہ حکمران جماعتوں کو حصہ دینے کی خبریں تشویشناک ہیں

سی پیک کے پراجیکٹس کو پنجاب منتقل کرنا اہل بلوچستان کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے، بانی حق دو تحریک

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ سی پیک بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر

گوادر (این این آئی) وفاقی وصوبائی نگران سیٹ اپ میں اسمبلیوں کے موجودہ ممبران اور سیاسی جماعتوں کے عہدیداران قابل قبول نہیں، اگر ایسے لوگ شامل ہوئے تو الیکشن کے متنازعہ اور جانبدار ہونے کا قوی امکان ہے، تفصیلات کے مطابق قائد حق دو تحریک بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر

بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اپنے ایک بیان میں ان خبروں پر تشویش کا اظہار کیا جس میں بلوچستان کے صوبائی نگران سیٹ اپ میں موجودہ ارکان اسمبلی اور سیاسی جماعتوں کے عہدیداران خاص کر گوادر کے موجودہ ایم پی اے حمل کلمتی کو شامل کرنے کے لئے مشاورت اور کوشش کیا جا رہا ہے، مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے واضح طور پر کہا کہ وفاقی وصوبائی نگران سیٹ اپ میں موجودہ اسمبلیوں کے ممبران اور سیاسی جماعتوں کے عہدیداران کو شامل کرنا دراصل انتخابات کو جانبدار اور متنازعہ بنانے کی کوشش ہے جسے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اگر کوئی ایسی کوشش کی گئی تو اس کے خلاف بھرپور آواز اٹھایا جائے گا۔

کے پراجیکٹس پنجاب کو دیکر اہل بلوچستان کے زخموں پر نمک پاشی کی گئی بلوچستان کے عوام پر موٹروے، جدید ریلوے، و دیگر میگا پراجیکٹس حرام کیوں کیے گئے ہیں بلوچستان کو پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے پراجیکٹس میں شامل کیے جائیں۔ اہل بلوچستان کا مقتدر قوتوں حکمرانوں و لٹیروں سے نفرت زیادتیوں ناانصافیوں کی وجہ سے ہے حکمرانوں کو اپنے رویے ٹھیک کرکے بلوچستان کو ان کے جائز حقوق دینے ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ ... وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ پاک ... گوادر یونیورسٹی بلوچستان گوادر کے بجائے لاہور میں بنانے کی ... بل قومی اسمبلی میں پاس ہونا بلوچستان کے نوجوانوں میں اس ... بہت دکھ اور افسوس، نفرت، بے چینی پائی جاتی ہے جماعت ... بلوچستان کیساتھ زیادتیوں پر خاموش نہیں رہیگی وفاق کیساتھ ... حکومت، اسٹبلشمنٹ، مقتدر قوتیں بھی بلوچستان سے مظالم پر ... ہیں۔

بلوچستان کی آبادی کم کرنے کا فیصلہ قبول نہیں سیاسی قوتیں مشترکہ موقف اپنائیں، نواب زہری

ردوبدل شدہ مردم شماری کے نتائج کسی صورت قبول نہیں کریں گے، ایسے فیصلوں سے بلوچستان میں احساس محرومی مزید بڑھے گا

مئی میں بلوچستان کی آبادی 2 کروڑ 47 لاکھ تھی مشترکہ مفادات کونسل نے نامعلوم وجوہ پر اسے ایک کروڑ 48 لاکھ کر دیا

خضدار (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان بقیہ نمبر 32 صفحہ 7 پر

نواب ثناء اللہ خان زہری نے 2023 کے ڈیجیٹل مردم شماری کے نتائج میں بلوچستان کے حقیقی آبادی کو کم کرنے پر شدید ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی آبادی کو دانستہ طور پر کم کرکے عوام کو ایک بار پھر ان کے حقوق سے محروم کرنے کی کوشش کی گئی ہے ہم ایسے مردم شماری کے نتائج کو تسلیم نہیں کرینگے جس میں ردوبدل کیا جائے بلوچستان کے تمام سیاسی جماعتیں اس حوالے سے مشترکہ لائحہ مرتب کریں مشترکہ مفادات کونسل کی منظوری سے پہلے بلوچستان کی ابادی کو ایک سازش کے زریعہ کٹ لگانا مردم شماری میں آبادی کم ہونے سے بلوچستان کو این ایف سی ایوارڈ میں صوبے کے حصہ اور وفاقی ملازمتوں کے کوٹے اور دیگر بہت سے چیزوں میں کمی ہوگی جس سے صوبے کی احساس محرومی مزید اضافہ ہوگی بلوچستان کے ساتھ ہمیشہ ناانصافی کی گئی ہے جو اب بھی جاری ہے ایسے اقدامات سے بلوچستان کے عوام میں اچھا تاثر نہیں جائے گا حکومت کو چاہیے کہ بلوچستان کے ساتھ ہونے والے زیادتی کا ازالہ کیا جائے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Page No: 13

Bullet No. 3

DATE: 08 AUG 2023

بلوچستان کی آبادی پر 70 لاکھ کا کٹ قابل مذمت

کوئٹہ بار ایسوسی ایشن

وفاق کی ذہنیت نہیں بدلی، بلوچستان کی آبادی کم کرنا نوآبادیاتی سوچ کی عکاسی، پنجاب کی قومی اسمبلی کی سیٹیں بچانے کیلئے بلوچستان کی آبادی کم کی گئی، عابد کاکڑ ایڈووکیٹ، چنگیز بلوچ

آئینی مدت پوری کئے بغیر فرمائشی پروگرام پر 6 سال بعد مردم شماری کرائی گئی، بند کمروں میں اعداد و شمار سے کھیلا گیا، غیر منصفانہ اقدام مسترد کرتے ہیں، عباس کاکڑ، جہانزیب مری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ بار ایسوسی ایشن نے حالیہ مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی کم ظاہر کرنے پر تشویش کا اظہار کرلیا، وفاق کی ذہنیت آج بھی نہیں بدلی ہے۔ بلوچستان کی آبادی کم کرنا نوآبادیاتی سوچ کی عکاسی ہے، صوبے کی آبادی پر 70 لاکھ کا کٹ قابل مذمت ہے، یہ بات کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے صدر ملک عابد کاکڑ ایڈووکیٹ، جنرل سیکریٹری چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ، نائب صدر کوئٹہ محمد عباس کاکڑ ایڈووکیٹ، نائب صدر سریاب جہانزیب مری ایڈووکیٹ، نائب صدر کچلاک سید نصیب اللہ آغا ایڈووکیٹ، جوائنٹ سیکریٹری ملک احمد بلال کاکڑ ایڈووکیٹ، فنانس سیکریٹری عبداللہ شیرانی ایڈووکیٹ اور لائبریری سیکریٹری اسد اللہ اچکزئی ایڈووکیٹ نے بیان میں کہی، انہوں نے مرکزی حکومت کی جانب سے بلوچستان کی آبادی میں 70 لاکھ سے زائد افراد کی کمی کے غیر منصفانہ اقدام کی شدید الفاظ مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ بار ایسوسی ایشن غیر منصفانہ اقدام کو مسترد کرتی ہے۔ اسلام آباد کی جانب سے بلوچستان کو کالونی کے طرز پر ڈیل کیا گیا، پنجاب کی قومی اسمبلی کی سیٹیں بچانے کے لئے بلوچستان کی آبادی کم کی گئی، ایک جانب 10 سال کی آئینی مدت پوری کئے بغیر فرمائشی پروگرام پر 6 سال بعد مردم شماری کرائی گئی دوسری جانب ڈیجیٹل اندراج کے باعث بلوچستان کی آبادی بروقت سامنے آنے کے بعد اب مہینوں تک بند کمروں میں اعداد و شمار سے کھیل کر بلوچستان کی آبادی میں 70 لاکھ سے زائد کی کمی کردی گئی، 2017 میں بلوچستان کی کل آبادی ایک کروڑ 24 لاکھ 4 ہزار تھی جبکہ 2023 کے ڈیجیٹل مردم شماری کے ابتدائی نتائج کے مطابق کل آبادی 2 کروڑ 15 لاکھ 9 ہزار تھی جو آج کے سی سی آئی اجلاس میں منظوری کے بعد 67 لاکھ کم ہوکر ایک کروڑ 48 لاکھ 9 ہزار آیا، 2017 کی مردم شماری کی نسبت کل آبادی میں صرف 24 لاکھ 5 ہزار کا اضافہ ہوا۔ اس اعتبار سے ابتدائی نتائج کے مطابق بلوچستان کے کوٹے میں 6 فیصد سے بڑھ کر 10 سے 11 فیصد کے لگ بھگ اضافے کا امکان تھا، قومی اسمبلی کی نشستوں میں 9 اضافی نشستیں ملنے کا امکان تھا جو نئے حوالہ حلقہ بندی میں صرف ایک قومی اسمبلی کی نشست کا اضافے کا امکان ہے، مشترکہ مفادات کونسل میں نتائج کی منظوری کی مذمت کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

DATE: 08 AUG 2023

Page No: 14

پنجگور گاڑی پر ریموٹ کنٹرول بم حملہ 7 افراد جاں بحق

شادی کی تقریب سے واپس آرہے تھے، بالگتر کے علاقے میں سڑک کنارے نصب بم کا نشانہ بن گئے، وزیراعلیٰ اور وزیرداخلہ کا اظہار مذمت

کوئٹہ/تربت (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار/ خ ن) پنجگور میں کیچ سے شادی کی تقریب سے واپس آنے والی گاڑی کے قریب ریموٹ کنٹرول دھماکہ سے 7 افراد ہلاک ہوگئے پولیس کے مطابق نامعلوم افراد نے پنجگور بالگتر کے علاقے چاکر بازار میں سڑک کنارے ریموٹ کنٹرول بم نصب کررکھا تھا اس دوران پنجگور کے علاقے نیلا بازار کے سات رہائشی اسحاق ولد یعقوب، ابراہیم ولد بدل، نظام دیدار ولد واجداد، فدا حسین ولد مومن، سرفراز ولد بندو، سفر خان ولد حیدر اور قاسم سکنہ پنجگور گزشتہ شب گاڑی میں شادی کی تقریب سے واپس جارہے تھے انکی گاڑی جیسے ہی چاکر بازار پہنچی تو بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار ساتوں افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے، دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس لیویز اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کردی گئیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ضلع پنجگور کے علاقے بالگتر میں آئی ای ڈی دھماکہ میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردی کے واقعہ کی مذمت کی ہے وزیراعلیٰ نے واقعہ کی رپورٹ طلب کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ دہشت گردی کی کاروائی میں ملوث عناصر کی گرفتاری کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں وزیراعلیٰ نے واقعہ میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی ہے کہ علاقے میں فول پروف سیکورٹی انتظامات کئے جائیں تاکہ ایسے واقعات کا سدباب کیا جاسکے۔ علاوہ ازیں وزیرداخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے دھماکے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے انہوں نے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کرلی وزیرداخلہ میر ضیاء نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی و اظہار تعزیت کیا ہے ان کا کہنا تھا کہ حکومت جاں بحق افراد کے لواحقین کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ وزیرداخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کا کہنا تھا کہ معصوم لوگوں کی زندگیوں سے کھیلنے والے انسان کہلانے کے حق دار نہیں جبکہ قوم دہشت گردی کے خلاف متحد ہے اور اتحاد کی قوت سے اس ناسور کا خاتمہ کریں۔

کوئٹہ: پی ٹی آئی رہنما رحیم کاکڑ اور انکے دو بیٹے ایک ماہ کیلئے جیل منتقل

دیگر کارکنوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے، کئی روپوش، اشتعال انگیز تقریر پر مقدمہ درج کیا گیا تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے پی ٹی آئی کوئٹہ کے صدر اور ان کے دو بیٹوں کو تھری ایم پی او کے تحت ایک ماہ کیلئے کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل منتقل کردیا پولیس ذرائع کے مطابق تحریک انصاف کے چیئرمین و سابق وزیراعظم عمران خان کی گرفتاری کے خلاف پی ٹی آئی کے کارکنوں نے ضلع کوئٹہ کے صدر و سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ کی سربراہی میں منان چوک پر احتجاج اشتعال انگیز تقریر کی اور روڈ بلاک کیا تھا جس کے بعد سول لائن پولیس نے رحیم کاکڑ ان کے دو بیٹوں عمر فاروق، عبداللہ پی ٹی آئی کے سابق ترجمان آصف ترین، صادق آغا، عالم کاکڑ اور خواتین کارکنوں کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کرکے رحیم کاکڑ اور ان کے بیٹوں کو گزشتہ روز گرفتار کرلیا تھا ذرائع نے بتایا کہ ان کی گرفتاری کے بعد ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے رحیم کاکڑ اور ان کے بیٹوں عمر فاروق اور عبداللہ کو تھری ایم پی او کے تحت ایک ماہ کیلئے کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل منتقل کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا جس پر پولیس نے باپ بیٹوں کو گزشتہ روز کوئٹہ جیل منتقل کردیا پولیس ذرائع نے بتایا کہ دیگر کارکنوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں جلد ہی گرفتار کرلیا جائے گا۔ دوسری جانب ایف آئی آر میں نامزد پی ٹی آئی کے مرد و خواتین کارکن گرفتاری کے ڈر سے روپوش ہوگئے ہیں۔

کوئٹہ: جامعہ بلوچستان میں دو طلباء تنظیموں میں تصادم، 4 زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان یونیورسٹی میں طلباء تنظیموں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ڈنڈوں لاتوں اور مکوں سے حملے کے نتیجے میں 4 طلباء زخمی ہوگئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز جامعہ بلوچستان میں 2 طلباء تنظیموں کے درمیان معمولی تکرار کے دوران جھگڑا ہوگیا جس کے نتیجے میں دونوں جانب سے ایک دوسرے پر لاتوں مکوں اور ڈنڈوں سے حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں 4 طلباء زخمی ہوگئے تصادم کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور مقامی انتظامیہ نے موقع پر پہنچ کر تصادم پر قابو پالیا اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا۔

تربت: فائرنگ سے کراچی کا رہائشی زخمی

تربت (نامہ نگار) تربت کے علاقے سنگانی سر میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو شدید زخمی کردیا جس کی شناخت سفیان سکنہ کراچی کے نام سے ہوئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

مشکے میں فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق

نامعلوم افراد نے مددعلی کے گھر میں گھس کر فائرنگ کی، لاشیں ہسپتال منتقلی کے بعد ورثاء کے حوالے

مشکے (بیورو رپورٹ) مشکے میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق اور ایک شخص زخمی۔ لیویز کنٹرول آوار ان کے مطابق تحصیل مشکے کے علاقے جکی

بقیہ نمبر 18 صفحہ 7 پر

میں پیر کے روز نامعلوم مسلح افراد نے مددعلی ولد شفیع محمد سکنہ جکی مشکے کے گھر میں گھس کر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں دو افراد مددعلی ولد شفیع محمد اور اس کے والد شفیع محمد ولد ننددوذات محمدحسنی موقع پر جاں بحق ہوگئے جبکہ فائرنگ سے ایک شخص عبیداللہ ولد مددعلی زخمی ہوگیا ہے اطلاع ملتے ہی لیویز فورس جائے وقوعہ پر پہنچ زخمی اور لاشوں کو آر ایچ سی ہسپتال مشکے منتقل کردیا گیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کیے گئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 5

DATE: 08 AUG 2023

Page No: 15

نوکنڈی تفتان شاہراہ خستہ حال، این ایچ اے توجہ سے گریزاں

اہم قومی شاہراہ پاکستان کو بذریعہ ایران وسط ایشیا اور یورپ سے ملاتی، روزانہ ہزاروں چھوٹی بڑی گاڑیوں کی آمدورفت

این ایچ اے سالانہ کروڑوں کے بجٹ کے باوجود روٹ کا معیار بہتر بنانے میں ناکام، جابجا ریت کے ٹیلے، حادثات معمول بن گئے

نوکنڈی (آن لائن) نوکنڈی تا تفتان قومی شاہراہ پاکستان کو ہمسایہ ملک ایران سے وسط ایشیا اور یورپ سے ملاتی ہے، روزانہ ہزاروں چھوٹی بڑی گاڑیوں کی آمدورفت رہتی ہیں، سڑک کی حالت اب قابل رحم ہوگئی، تفصیلات کے مطابق این ایچ اے سڑک کے نام پر سالانہ کروڑوں روپے کا بجٹ پاس کرتی ہے مگر انٹرنیشنل روٹ کا معیار بہتر بنانے میں ناکام ہے، نوکنڈی سے تفتان ریکوڈک روڈ کے ساتھ توزگی روڈ جہاں چند سال قبل این ایچ اے کے ناقص منصوبہ بندی سے 8 کروڑ روپے قومی خزانے سے ضائع کیے گئے مگر ریت کے ٹیلوں سے چھٹکارا پانے کے بجائے انہیں مزید راستہ دیا گیا، پہاڑی ٹیلے کے دونوں طرف ریت کے ٹیلے کس خطرناک صورتحال میں موجود ہیں جنہیں ہٹانے کے لئے نہ این ایچ اے کوئی قدم کررہی ہے اور نہ ہی بی اینڈ آر کی جانب سے کام کرتے مزدور نظر آئیں گے، ریت کے ٹیلوں کی وجہ سے کئی روڈ حادثات میں قیمتی جانوں کا ضیاع بھی ہوچکا، عوامی حلقوں نے این ایچ اے اور منتخب نمائندوں سے مطالبہ کیا کہ عوامی نمائندے اور این ایچ اے مل کر خطرناک چڑھائی اور ریت کے ٹیلوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے بہتر منصوبہ بندی کے ذریعے توزگی روڈ کے کنارے سے متبادل سڑک بنائی جائے۔

Baakhabar Quetta

بولان ویگنوں کی چھتوں پر سواریاں بٹھانے کا سلسلہ عروج پر

پولیس خاموش تماشائی بن چکی

چند روز قبل بارشوں کے باعث سیلابی صورتحال کے بعد ٹریفک کئی روز بند مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشکلات سامنا کرنا پڑا

عارضی راستہ بحال مسافروں کا رش وین مالکان نے چھتوں پر مسافروں کو بٹھانا شروع کردیا، اعلیٰ حکام فوری نوٹس لیں

بولان (نامہ نگار) وین ٹرانسپورٹرز کی ویگل آرڈیننس کے خلاف ورزی جاری چھتوں پر بوڑھے بچوں کو بیٹھایا جارہا ہے کمشنر بی ڈ کمشنر نصیر آباد انتظامیہ کے قانون کی رٹ کی دھجیاں آڑ رہے ہیں نیشنل ہائی وے پولیس خوب خرگوش بنی ہوئی ہے سیاسی وعوامی حلقوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق کچھی بولان کی قومی شاہراہ این اے 65 پنجرہ پل کے مقام پر عارضی گزرگاہ کو نچلے درجے کے سیلاب بہہ کر لے گیا تھا جس کی وجہ سے بلوچستان کا دیگر صوبوں سے گیارہ روز رابطہ منقطع رہا گزشتہ پانچ روز قبل عارضی گزرگاہ بنانے کے بعد بلوچستان سندھ اور پنجاب کے اندورون شہروں سے آنے والی مال بردار اور مسافر گاڑیوں کا سلسلہ جاری ہے راستہ بند ہونے سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، بولان قومی شاہراہ این اے 65 کی بحالی کے بعد ملک کے اندورں شہروں سے عوام کا پبلیک اڈوں پر رش بڑھ گیا

زندگی بچانیوالی ادویات غائب

مریضوں کو مشکلات کا سامنا

میڈیکل سٹورز پر ادویات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ شوگر دل کے امراض کینسر ملیریا اور دیگر ضروری ادویات نہیں مل رہی یا بلیک میں فروخت ہورہی ہیں لوگ مارے مارے پھر رہے ہیں

قیمتوں میں کئی گنا اضافہ کے بعد 700 کے قریب ادویات نایاب متوسط اور غریب طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگیا عوامی حلقوں کی وزیراعلیٰ بلوچستان سے فوری طور پر اقدامات اٹھانے کی اپیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے پر شہریوں نے غم اور غصے کا اظہار کیا ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ مہنگائی نے پہلے ہی کمر توڑ دی ہے، اس پر پیٹرول کی قیمت میں اضافے سے مزید بوجھ بڑھے گا۔ مہنگائی کے ستائے عوام کا کہنا ہے کہ آدھے سے زیادہ تنخواہ پیٹرول کے خرچے پر نکل جاتی ہے۔ تفصیلات کے مطابق اسکول ٹیچر عبدالوحید کا کہنا ہے کہ مہنگائی بڑھتی جارہی ہے جس سے گزارہ مشکل ہوگیا ہے، غریب آدمی غریب سے غریب تر ہوتا جارہا ہے۔ سرکاری ملازم نیاز محمد کا کہنا ہے کہ تنخواہ دار طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد بھی پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے مسائل کا شکار ہونگے،۔ پٹرول کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ ان کی مشکلات میں شدید اضافے کا باعث بنے گا۔ عام لوگوں کی آمدن میں اضافہ نہیں ہورہا ہے انہیں پہلے ہی معاشی مشکلات کا سامنا ہے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Page No: 16

Bullet No. 6

DATE: 08 AUG 2023

نئی مردم شماری، بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کے اعتراضات پر بہت تاخیر سے!

ادارہ شماریات نے مردم شماری کے سرکاری طور پر اعداد وشمار جاری کردیئے۔ادارہ شماریات کے مطابق 2023 کی مردم شماری کے تحت پاکستان کی آبادی 24 کروڑ14 لاکھ ہوگئی۔ادارہ شماریات کا کہنا ہے کہ پنجاب کی آبادی 12 کروڑ 76 لاکھ افراد پر مشتمل ہے، سندھ کی آبادی5 کروڑ56 لاکھ 90 ہزار ہے جبکہ خیبرپختونخوا کی آبادی 4 کروڑ سے زائد افراد پر مشتمل ہے۔ادارہ شماریات کے مطابق بلوچستان کی آبادی ایک کروڑ48 لاکھ 90 ہزار سے زائد اور اسلام آباد کی آبادی 23 لاکھ 60 ہزار سے زائد ہے۔ادارہ شماریات نے بتایا کہ پاکستان کی دیہی آبادی 61.18 فیصد، شہری آبادی 38.82 فیصد ہے جبکہ خیبرپختونخوا کی 84.99 فیصد آبادی دیہی، 15.01 فیصد شہری ریکارڈ کی گئی۔ادارہ شماریات کا کہنا ہے کہ پنجاب کی 59.30 فیصد آبادی دیہی، 40.70 فیصد شہری، سندھ کی 46.27 فیصد آبادی دیہی اور 53.7 فیصد شہری ہے جبکہ بلوچستان کی 69.04 فیصد آبادی دیہی اور 30.96 فیصد شہری آبادی ریکارڈ کی گئی۔وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی 53.10 فیصد آبادی دیہی اور 46.90 فیصد آبادی شہری ہے۔دوسری جانب ڈیجیٹل مردم شماری کے ابتدائی نتائج کے مطابق بلوچستان کی آبادی 2 کروڑ 15 لاکھ 9 ہزار بتائی گئی تھی مگر سی سی آئی اجلاس میں بلوچستان کی آبادی پر 70 لاکھ افراد کا کٹ لگا دیا گیا جس نے سیاسی جماعتوں میں بے چینی پیدا کردی۔بی این پی مینگل، بی این پی (عوامی) اور پشتونخواہ میپ کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ وسائل کی تقسیم آبادی کی بنیاد پر ہوتی ہے۔بلوچستان کو مزید پسماندگی کی طرف دھکیلنے کی کوشش کی جارہی ہے۔سیاسی رہنماؤں نے سی سی آئی اجلاس کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے بلوچستان کے ساتھ ہونے والی ناانصافی پر شدید احتجاج کرنے کا عندیہ دیا ہے۔واضح رہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت ہونے والے مشترکہ مفادات کونسل (سی سی آئی) کے اجلاس میں نئی مردم شماری کی متفقہ طور پر منظوری دے دی گئی ہے۔بہرحال بلوچستان کی سیاسی جماعتوں نے حالیہ مردم شماری پر شدید ردعمل کا اظہار کیا جس کا بنیادی مقصد یہی ہے کہ ایک تو حلقہ بندیوں کا معاملہ، دوسرا وسائل کی تقسیم جو آبادی کی بنیاد پر ہوتی ہے اس سے بلوچستان محروم رہ جائے گا۔اگر بلوچستان کے بجٹ اور اس کی ترقی، فلاح وبہبود سمیت دیگر مسائل کو دیکھا جائے تو وسائل انتہائی محدود ہیں جبکہ مسائل پہاڑ جتنے بڑے ہیں اس لیے بلوچستان مسائل سے نکل نہیں پا رہا۔یقیناً سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنا احتجاج ریکارڈ کرائیں اور بلوچستان کی آبادی کو صحیح گننے کے ساتھ حلقہ بندیوں کی تشکیل بھی اسی طرح ہونی چاہئے۔ویسے بھی بلوچستان کی نشستیں حلقوں کی مناسبت سے بہت کم ہیں بہت بڑے حلقوں کے اندر محض ایک نشست ہوتی ہے اب ایک نمائندہ کس طرح سے ایک وسیع علاقے میں منتشر آبادی کے مسائل حل کرے گا اور کہاں کہاں دورہ کرنے جائے گا ویسے بھی یہ زیادتی ہے، جس طرح سے ایم کیوایم پاکستان نے سندھ کے شہری علاقوں میں مردم شماری اور حلقہ بندیوں پر بھرپور احتجاج ریکارڈ کرایا اور اعتراضات اٹھائے مسلسل وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف سے ملاقاتیں کرکے اپنے تحفظات کا اظہار کیا اس کا ازالہ کسی حد تک ہوا بھی، یہی ذمہ داری بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کی بنتی تھی جو مرکز میں حکومت کے اتحادی ہیں انہیں اس اہم معاملے کو اٹھانا چاہئے تھا اور اپنے خدشات اور تحفظات سامنے رکھنا چاہئے تھا مگر ایم کیوایم پاکستان کی طرح احتجاج ریکارڈ نہیں کرایا گیا۔بہرحال بلوچستان کے ساتھ ناانصافیوں کا سلسلہ ختم ہونا چاہئے اور یہاں کی سیاسی جماعتوں کے اعتراضات کو سنا جائے تاکہ بلوچستان حلقہ بندیوں، مردم شماری، وسائل اور نشستوں کے مسائل سے نکل سکے۔

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News

Bullet No. 6 DATE: 08 AUG 2023 Page No: 17

انتخابات کی صدائے بازگشت اور سیاسی قیادت کی ذمہ داریاں

بلوچستان سمیت ملک بھر میں ان دنوں سیاسی منظرنامے پر چل رہے حالات پر تواتر سے بحث و تمحیص، تجزیوں اور تبصروں کا سلسلہ جاری ہے انتخابات سر پر آن کھڑے ہیں ہر چند کہ مشترکہ مفادات کونسل کی جانب سے انتخابات نئی مردم شماری کے تحت منعقد کرانے کے فیصلے کے بعد یہ کہا جارہا ہے کہ انتخابات ایک آدھ مہینہ آگے جاسکتے ہیں تاہم یہ اتنی بڑی تاخیر نہیں تمام سیاسی جماعتیں متفق و متحد ہیں کہ انتخابات وقت مقررہ پر ہوں تاہم سردست نگران سیٹ اپ کی تشکیل اور اس پر اتفاق رائے کا مشکل مرحلہ درپیش ہے۔ وفاق میں نگران وزیراعظم اور بلوچستان میں نگران وزیراعلیٰ کے تقرر کے لئے حکومت اور اپوزیشن کے مابین گفت وشنید کا سلسلہ جاری ہے بلوچستان میں نگران وزارت اعلیٰ کے حوالے سے مختلف شخصیات کے ناموں کی صدائے بازگشت جاری ہے تاہم حتمی طور پر اور وثوق کے ساتھ فی الحال کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ نگران وزیراعلیٰ کون ہوں۔ جہاں تک مرکز کی بات ہے تو نگران سیٹ اپ بالخصوص نگران وزیراعظم کے تقرر کے لئے حکمران اتحاد کے مابین گزشتہ کئی دنوں سے گفت وشنید کا سلسلہ جاری ہے کہا جارہا ہے کہ جو نام شارٹ لسٹ کیئے گئے ہیں ان میں سابق وزیرخزانہ عبدالحفیظ شیخ کا نام بھی شامل ہیں وفاقی وزیرداخلہ رانا ثنااللہ نے اس کی تصدیق کی ہے کہ نگران وزیراعظم کے عہدے کے لیے شارٹ لیے گئے ناموں کی فہرست میں سابق وزیرخزانہ عبدالحفیظ شیخ کا نام بھی شامل ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ مردم شماری کے حوالے سے کافی تحفظات تھے، خاص طور پر کراچی کے ہمارے دوستوں کو بڑے اعتراضات تھے، صوبہ سندھ کو بھی اعتراضات تھے اور اسی طرح سے خیبر پختونخوا میں بھی تحفظات کا اظہار کیا گیا تھا لیکن بعد میں تصدیق کے بعد معاملات کو بہتر کیا گیا تو قومی اتفاق رائے سے مردم شماری کو منظور کیا گیا، یہ قومی سطح پر بہت بڑی پیشرفت ہے۔انہوں نے کہا کہ اس مردم شماری کو نوٹیفائی نہ کرنے کی بڑی وجہ اعتراضات تھے، اگر پوری قوم کا ایک بڑے مسئلے پر اتفاق رائے ہو جائے تو 120 دن میں الیکشن پر کیا فرق پڑ جائے گا، الیکشن اب 90 دن کی جگہ 120 دن میں ہوں گے تو اس سے کیا فرق پڑے گا آئین کہتا ہے کہ 2017 کی مردم شماری کے تحت دوبارہ الیکشن نہیں ہو سکتے، آئین میں ایک مرتبہ یہ گنجائش پیدا کی گئی تھی اور 2017 کی مردم شماری کی منظوری صرف 2018 کے انتخابات کے لیے دی گئی تھی کیونکہ اس [illegible]

عمل مکمل ہو جانا چاہیے اور اگر الیکشن فروری مارچ میں بھی ہو جاتے ہیں تو اس میں کوئی مسئلہ نہیں کیونکہ اگر مردم شماری پر قوم کا اتفاق نہیں ہوتا تو یہ بہت بڑا مسئلہ ہوتا نگران وزیراعظم کے نام کے حوالے سے وزیرداخلہ نے کہا کہ کئی نام زیر گردش ہیں لیکن اس سلسلے میں فیصلہ منگل یا بدھ تک ہو جائے گا۔انہوں نے کہا کہ میرا نہیں خیال نگران وزیراعظم کے امیدواروں کی فہرست میں شاہد خاقان عباسی کا نام شامل ہے کیونکہ وہ ہماری جماعت کے سینئر رکن ہیں البتہ اگر کسی شخصیت کو نگران وزیراعظم بنانے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے تو شاہد خاقان عباسی بھی بن سکتے ہیں، پھر اسحاق ڈار اور دیگر لوگ بھی بن سکتے ہیں تاہم پچھلے دنوں جو لوگوں کا رجحان بنا ہے تو اس لحاظ سے شاید کوئی ایسا بندہ نگران وزیراعظم ہو نیوٹرل تصور کیا جاتا ہو ان کا کہنا تھا کہ جب اسحاق ڈار کا نام تجویز کیا گیا تھا تو اسی پر یہ سارے اعتراضات کیے گئے تھے کہ نیوٹرل آدمی نگران وزیراعظم ہونا چاہیے اور میں شاہد خاقان عباسی کو نیوٹرل نہیں سمجھتا اور وہ ہماری پارٹی کی متحرک شخصیت ہیں اگر نگران وزیراعظم کوئی سیاسی رہنما نہیں ہوگا تو پھر کوئی ٹیکنیکل آدمی ہی یہ منصب سنبھالے گا جو قانون دان بھی ہوسکتا ہے معاشیات کا آدمی بھی ہوسکتا ہے فی الحال کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ نگران وزیراعظم کون ہو البتہ بظاہر یہی لگ رہا ہے کہ حکمران اتحاد کی دونوں بڑی جماعتوں مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی میں اس حوالے سے اتفاق رائے ہو چکا ہے اتحادی جماعتیں وزیراعظم کو اختیار دے چکی ہیں اب وزیراعظم اپوزیشن لیڈر کے ساتھ مشاورت کریں گے جس کے بعد نگران وزیراعظم کا اعلان ہوگا یہ حکومت ایک ایسے وقت میں جارہی ہے جب ہر طرف ہمیں مسائل ہی مسائل تھے ہیں ہر چند کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ اتحادی حکومت نے ملک وقوم کی بہتر سے بہتر خدمت کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے، ڈیفالٹ کے خطرات وخدشات کا خاتمہ کیا، معیشت کو کسی حد تک درست سمت دی جاچکی ہے لیکن اب بھی معیشت کی بحالی واستحکام، پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول سمیت بہت سارے مسائل، چیلنجز اور بحران موجود ہیں جو سیاسی قیادت کی توجہ چاہتے ہیں سیاسی قیادت کی یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ موجودہ حالات میں مثبت اور تعمیری کردار ادا کرے، تمام جماعتیں خواہ وہ حکومت میں ہوں یا اپوزیشن میں ان کا فرض عین ہے کہ وہ ملک وقوم کو درپیش مسائل مشکلات اور چیلنجز کا ادراک کریں اور ان مسائل سے نمٹنے کے لئے اپنا فعال و متحرک اور مثبت و تعمیری کردار کی ادائیگی کو یقینی [illegible]

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

DATE: 08 AUG 2023

Page No: 18

Killing under blasphemy cover

Killing people under the cover of blasphemy is not a new phenomenon in Pakistan as many people have lost their lives by mobs after being declared to be committing blasphemy by mobs not by the government. Now such an incident also occurred in Kech district which is well-known for its education, secularism, and tolerance. A teacher affiliated with a language centre was shot dead by unknown armed men on an allegation of blasphemy in Turbat town of Kech district. Police said Abdul Rauf, 22, an English teacher, was targeted near a graveyard in the Malikabad area on Saturday when he, accompanied by some people, was going to attend a jirga of Ulema to explain his position on the matter.

It is said that students of the language centre had lodged complaints with local clerics, accusing Rauf of committing blasphemy during a lecture. The matter also gained traction on social media. Sudhir Ahmed, the principal, said a group of Ulema visited the language centre on Friday and listened to the students and Mr Rauf on the issue. Mr Rauf denied the allegation and insisted he did not commit blasphemy. He tendered an apology for any objectionable words on the issue.

The clerics said they would resolve the issue and asked Mr Rauf to come to the jirga, to be held in a madrassas, to explain his position. About 100 Ulema from Turbat were presented to resolve the issues amicably, but he was killed by unknown masked men before reaching the madrassas. Occurrence of such an incident shocked Balochistan which was in fact a serious matter of concern. Although in far too many instances, the perpetrators have been let off, in some more recent cases notably the murders of Mashal and Kumara severe punishments were handed down. And yet, the bloodletting in the name of faith has not stopped. Punishment has clearly not been a deterrent. Nor has the law against blasphemy prevented vigilante killings. According to a study, 84 people were extra judicially killed on allegations of blasphemy by March 2021 and around 1,450 people accused of the crime.

Turning back the tide will take a Herculean effort, one that requires the state to abjure the strategy of using religion for political ends. Recent signs are not encouraging. But unless it is done, this society will continue to devour its own. Tackling this issue requires moral courage, fortitude and political consensus, a reality that continues to elude Balochistan. The murderers of Rauf must be brought to the book.

Scanned with CamScanner

بلوچستان کے ساتھ ڈیجیٹل فراڈ

افکار پریشاں

انور ساجدی

مردم شماری کے نام پر جو ڈیجیٹل فراڈ ہوا اس کی زد میں صرف بلوچستان آیا باقی تین صوبوں کی آبادی میں اضافہ کو تسلیم کیا گیا لیکن بلوچستان کے 70 لاکھ لوگوں کو اپنے وجود سے محروم کر دیا گیا حیرانی کی بات ہے کہ پی ڈی ایم کی حکومت نے جاتے جاتے جہاں اور کئی آئینی قانونی اور سیاسی گل کھلائے اس نے اچانک فیصلہ کیا کہ چاروں صوبوں کے مشترکہ ادارے سے نئی مردم شماری منظور کروائی جائے اجلاس میں چاروں وزرائے اعلیٰ نے شرکت کی حالانکہ دو نگران وزیراعلیٰ اجلاس میں قانونی طور پر شرکت کے اہل نہیں تھے بلوچستان کے وزیراعلیٰ شرکت سے انکاری تھے لیکن اچانک اوپر سے دباؤ آیا جس کی وجہ سے وہ خصوصی طیارے میں ہنگامی طور پر گئے اور انہوں نے کچھ دیکھے بغیر اپنے دستخط ثبت کر دیئے اس جلد بازی کی وجہ یہ تھی کہ حکمرانوں کو نئی مردم شماری اور حلقہ بندیوں کا جواز پیدا کر کے عام انتخابات کو آگے لے جانا ہے اگر پرانی مردم شماری موجود ہوتی تو 90 دن میں انتخابات کروانے لازمی ہوتے لیکن اب الیکشن کمیشن کا سہارا لیکر کہا جا رہا ہے کہ اگر چند ماہ کی تاخیر ہو جائے تو کوئی مضائقہ نہیں اسی دوران صدر علوی سے بارگین کر کے ان کی مدت میں چند ماہ کی توسیع کی جا رہی ہے تاکہ آئین کا حلیہ بگاڑنے کا جو کھیل کھیلا گیا ہے صدر اس سمیت تمام مطلوبہ منحصر ناموں پر اپنے دستخط مرحمت فرمائیں صدر علوی جانتے ہیں کہ ان کا سیاسی کیریئر اختتام پذیر ہے صدارت کے بعد انہوں نے زیادہ سے زیادہ بھی ایم این اے بننا ہے جو کہ مشکل نہیں ہے اپنے لیڈر عمران خان کا اعتماد وہ پہلے ہی کھو چکے ہیں لہٰذا چند ماہ اگر اور عیش و آرام سے گزاریں تو یہی غنیمت ہے صدر علوی سمجھدار آدمی ہیں وہ عمران خان کی معزولی کے بعد حکمرانوں کے تیور سمجھ گئے تھے اس لئے ان کیلئے ممکن نہ تھا کہ اپنے لیڈر کے ساتھ وفاداری نبھاتے اسی طرح اسد عمر، فواد چوہدری، پرویز خٹک اور دیگر لوگ بھی معاملہ فہم تھے اس لئے انہوں نے 9 مئی کے بعد عمران خان سے راہیں جدا کر لیں یہ قبیلہ آج کل جائے پناہ کی تلاش میں ہے ان کی واحد پناہ گاہ جہانگیر ترین کی جماعت استحکام پاکستان ہی ہو سکتی ہے کیونکہ دیگر جماعتیں ان کو واپس لینے سے معذرت کر چکی ہیں۔

اگر دیکھا جائے تو 1948ء سے ابتک بلوچستان کے ساتھ تمام وفاقی یا مرکزی حکومتوں کا سلوک ایک جیسا رہا ہے 1948ء میں بلوچستان کے ساتھ معاملات ایک آپریشن سے شروع ہوئے جس میں پرنس عبدالکریم احمد زئی (بلوچ) کو ساتھیوں سمیت گرفتار کر لیا گیا اور ایک نام نہاد جرگہ کے ذریعے عمر قید کی سزا دی گئی 1958ء میں کرنل ٹکا خان (بعد میں آرمی چیف) کی قیادت میں قلات پر چڑھائی کی گئی خان میر احمد یار خان کو گرفتار کر لیا گیا اور ان کے پورے اہل خانہ کو حراست میں لیکر پہلے پنڈی اور پھر ہری پور میں قید رکھا گیا اسی دوران نواب نوروز خان کو قرآن کا واسطہ دے کر پہاڑوں سے اتارا گیا اور جلد ہی انہیں عمر قید اور ان کے عزیزوں کو حیدرآباد اور سکھر کی جیلوں میں تختہ دار پر لٹکا دیا گیا۔

ایوب خان نے پورے بلوچستان پر فوج کشی کی اور ہزاروں لوگ مار دیئے ایوب خان نے جو کہ خود کو بلوچستان کا باشندہ سمجھتے تھے اور انہوں نے سردار نذر محمد خان ترین کے ذریعے اپنی دستار بندی بھی کروائی تھی ایک قہر بن کر ٹوٹ پڑے سقوط مشرقی پاکستان کے بعد بھٹو آئے صرف چند ماہ بعد انہوں نے بلوچستان پر ایک اور فوج کشی کر دی جو 1977ء تک کے مارشل لاء تک جاری رہا ضیاؤ الحق نے ایک انداز سے کام کیا انہوں نے آبادی کے توازن کو بگاڑنے کیلئے لاکھوں افغان مہاجرین آباد کئے جبکہ مذہبی انتہا پسندی کو ہوا دی حتیٰ کہ یہ انتہا پسندی بلوچ علاقوں میں بھی سرایت کر گئی جو بہت ہی کشادہ دل اور لبرل علاقے تھے ان کے دور میں کئی مذہبی فسادات بھی ہوئے کئی انتہا پسند تنظیموں نے ان کے دور میں جنم لیا جن کے ہاتھوں ہزاروں لوگ زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

مکران جو کہ میانہ رو سیاسی سوچ رکھنے والے لوگوں کا مسکن ہے جہاں مولانا عبدالحق بلوچ نے جنم لیا وہ علاقے بھی انتہا پسندی کی لپیٹ میں ہیں چند سالوں میں پنجگور کے علاقے میں انگلش درسگاہوں اور ٹیوشن سینٹرز کو نشانہ بنایا جا رہا ہے ان واقعات کی ذمہ داری ایسی تنظیمیں قبول کرتی ہیں جن کا نام کسی نے سنا نہیں ہے غالباً مکران اس لئے ٹارگٹ ہے کہ یہاں پر تعلیم کی شرح زیادہ ہے اور بچیاں بھی بڑی تعداد میں زیور تعلیم سے آراستہ ہو رہی ہیں جو لوگ اس کے مخالف ہیں وہ دراصل اس شعور سے خائف ہیں جو اعلیٰ تعلیم کے ذریعے آ رہی ہے تربت ہو گوادر ہو پسنی ہو یا پنجگور یہ مردم خیز خطے ہیں انہوں نے تاریخ میں اور ماضی بعید میں مختلف شعبوں میں نامور لوگ پیدا کئے ہیں یہ علم آگہی اور سیاسی فہم و ادراک کے مراکز ہیں اس لئے ان علاقوں کو تخت و تاراج کرنے کیلئے منشیات کا مرکز بنایا گیا انہیں ایک سازش کے ذریعے منشیات کی اسمگلنگ کا روٹ بنایا گیا تاکہ یہاں کے بچے منشیات کی لت میں پڑ کر سیاسی سوچ اور قومی شعور سے دور رہیں حال ہی میں ایک خبر آئی کہ ایک نوجوان ٹیچر کو دن دہاڑے تربت میں قتل کر دیا گیا اس پر توہین مذہب کا الزام تھا اس الزام کی تحقیقات کیلئے جید مقامی علماء نے ایک جرگہ بھی بنایا تھا نوجوان اس جرگہ کے سامنے پیش ہونے جا رہا تھا کہ اسے نامعلوم نقاب پوش موٹر سائیکل سواروں نے قتل کر دیا اس نوجوان کا قتل عبدالولی خان یونیورسٹی کے طالب علم مشعال خان کے قتل کے واقعہ سے ملتا جلتا ہے ہونا یہ چاہئے تھا کہ مقتول کو علماء کے سامنے پیش ہونے اور اپنی صفائی کا موقع دیا جاتا اگر علماء مطمئن نہ ہوتے تو اس کے خلاف ایف آئی آر درج کروائی جاتی اور اسے حکام کے حوالے کیا جاتا کیونکہ توہین مذہب کا قانون موجود ہے جس کا ایک طریقہ کار ہے اس قانون کے تحت کئی افراد کو سزا ہو چکی ہے لیکن ریاست کی بجائے خود کسی کو قتل کرنا ظاہر کرتا ہے کہ یہاں پر قانون کا کوئی احترام نہیں ہے۔

نوجوان کے قتل کا یہ اثر ہوگا کہ علمی مباحثے کے دروازے بند ہو جائیں گے دینی معاملات میں کوئی کسی سے رہنمائی نہیں چاہے گا تاکہ وہ کسی انتہا پسندی کی زد میں نہ آ جائے تعلیم و علم کیلئے اس طرح کا ماحول انتہائی خطرناک ہوتا ہے تربت ایسا علاقہ ہے کہ یہاں پر مولانا خالد سیفی نے سمعیہ قلندرانی کا جنازہ پڑھا جو بڑے دل گردے کا کام ہے ابھی پوری قوم ان سے اظہار تشکر کر رہی تھی کہ نوجوان کے قتل کا سانحہ پیش آیا یہ معاملہ سیفی اور دیگر علماء احسن طریقے سے حل کر سکتے تھے لیکن انہیں موقع نہیں دیا گیا انتہا پسندی اس حد تک آگے جا چکی ہے کہ خار میں جے یو آئی جیسی دینی جماعت کے اجتماع کو نشانہ بنایا گیا جس میں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں اگر جے یو آئی محفوظ نہیں ہے تو عام لوگ کیسے اس صورتحال سے محفوظ رہیں گے۔

انتہا پسندی ہو ریاستی جبر ہو یا گروہی مظالم ہوں بلوچستان کے طول و عرض ہر طرف زیادتیاں ہو رہی ہیں ایک طرف یہ دیکھنے میں آ رہا ہے تو دوسری جانب بلوچستان کے وسائل کو کوڑیوں کے مول لوٹا جا رہا ہے جیسے بلوچستان وفاق کا آئینی یونٹ نہیں بلکہ کمپنی بہادر کے زیرنگین ایک باگلزار کالونی ہے جہاں کے انسانوں کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے یہاں کے لوگوں کا خون بہت سستا ہے یہاں کے وسائل ہر جائز اور ناجائز طریقے سے درکار ہیں اگر حکمرانوں کا واحد مقصد یہی ہے تو انہیں فکر کس بات کی انہیں کئی نیم مخبوط الحواس لوگ ملیں گے جنہیں وزیراعلیٰ بنا کر ہر طرح کے فیصلوں کی منظوری لی جا سکتی ہے اگر سیاسی فضا حکمرانوں کے لئے ہموار ہے تو غریب لوگوں کو مظالم کا نشانہ کیوں بنایا جاتا ہے حکمرانوں کو چاہئے کہ وہ کچھ تو خدا خوفی پیدا کریں بلوچستان کے ساتھ ڈیجیٹل فراڈ کے بعد انتخابات کے نام پر جو قرعہ اندازی ہوگی اس کا اندازہ ابھی تک سے لگایا جا سکتا ہے حکمران مختلف حربے استعمال کر کے نام نہاد نگران حکومت کے دور میں ایسے حربے اختیار کریں گے کہ عام انتخابات مذاق بن جائیں اور ان کے نتیجے میں جو پارلیمنٹ وجود میں آ جائے اس کی حیثیت کٹھ پتلی کے سوا کچھ نہ ہو حالانکہ یہ سب کچھ کرنے کی کیا ضرورت ہے آپ کو طاقت چاہئے جو کہ پہلے سے آپ کے پاس ہے تو آپ نظام بدلنے کا اعلان کریں مصر، شام اور عراق کا ماڈل اپنائیں جمہوری ملک تو وہ بھی کہلاتے ہیں اقتدار کی خاطر اتنے لمبے چوڑے ڈرامے کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

☆☆☆

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 08 AUG 2023 Page No: 20

سانحہ 8 اگست میری زندگی میں

شاہدہ رؤف ایڈووکیٹ سابق رکن اسمبلی

زندگی میں پہلی بار کچھ لکھنے کے لیے قلم اٹھایا ہے اللہ رب العزت سے دعا ہے میری تحریر کو پر اثر بنا نا اور ہمیشہ خیر کے پہلو لوگوں تک پہنچائے۔ زندگی بڑی پر سکون بہت عیش و آرام سے گزر رہی تھی اللہ پاک نے ہر اس نعمت سے نوازا تھا جس پر انسان فخر کر سکے جس میں میرا کوئی کمال نہیں تھا میرے رب کا خصوصی کرم بزرگوں اور ماں باپ کی خاص دعائیں جنہوں نے ہمیشہ مجھے اپنے حصار میں رکھا ایک کامیاب خوشگوار ازدواجی زندگی پیارے پیارے بچے عزت شہرت خوشیوں بھرا آنگن اس سے زیادہ تو شاید ہی کوئی مشرقی عورت اپنے لیے کچھ چاہتی ہو اپنے رب کے کرم سے ہمیشہ خوش قسمت رہی پھر اچانک زندگی میں وہ لمحے آئے جنہوں نے مجھے جھنجھوڑ کر رکھ دیا زندگی اپنی مخصوص ڈگر سے ہٹی تو پتہ چلا آزمائش کسے کہتے ہیں 8 اگست 2016 وہ دن جب بہت کچھ بدل گیا اور سب سے بڑھ کر میں خود بدل گئی بلوچستان میں جولائی کا سارا مہینہ خوب گہما گہمی رہی ہائی کورٹ کے الیکشن کی وجہ سے بہت معروفیات تھی میرے شوہر جو خود بھی وکیل ہیں اس وقت ہائی کورٹ کے صدر کے لیے الیکشن لڑ رہے تھے جس وجہ سے ہر لمحہ معروفیات کا تھا کبھی سارے بلوچستان کے دورے جاری تھے تو کبھی کوئٹہ کے اندر میٹنگز کا سلسلہ جاری تھا ہر پینل اپنے اپنے نمائندوں کے لیے سرگرم تھا بدقسمتی ہم سب کی ہمیشہ یہ رہی ہے کہ بلوچستان جیسے پیارے صوبے میں رہتے ہوئے ہمیشہ یہاں کے لوگ خوف کے سائے میں رہتے ہیں کبھی دہشت گردی کبھی فرقہ واریت کبھی قبائلی دشمنی اور کبھی کچھ ان دنوں بھی دل بہت ڈرا ڈرا تھا ہمیشہ یہی دعا رہتی تھی اللہ پاک یہ دن خیر سے گزر جائیں ہر کسی کو اپنی امان میں رکھنا میرا چھوٹا بھائی ان دنوں اپنی فیملی کے ساتھ کوئٹہ آیا ہوا تھا سات اگست وہ واپس لاہور کے لیے روانہ ہوا تو دل بہت اداس تھا جعفر ایکسپریس کے ذریعے اسے اٹھ اگست کو لاہور پہنچنا تھا میں اس انتظار میں تھی کہ وہ خیر سے پہنچ کر مجھے فون کر دے تا کہ میں مطمئن ہو سکوں اٹھ اگست کی صبح میرے شوہر تیار ہو کر ہائی کورٹ کے لیے نکلے ہی تھے کہ کچھ دیر بعد ٹی وی پر ٹکر چلا کہ کوئٹہ میں بار کے صدر بلال انور کاسی کو شہید کر دیا گیا ہے اس خبر کا پڑھنا تھا کہ میں نے موبائل اٹھا کر میرے اپنے شوہر کا نمبر ملایا تا کہ ان کو اس بارے میں بتا سکوں انہوں نے کال ریسیو کی اور مجھے کہا کہ ان کو اطلاع مل گئی ہے اور وہ سول ہسپتال ہی جا رہے ہیں کیونکہ ڈیڈ باڈی سول ہسپتال منتقل کی جا رہی ہے میں نے بتایا پہلے ہی دل بہت ڈرا ہوا تھا اس حادثے کے بعد وسوسے دل کو ڈرانے لگے مجھے بہت بے چینی تھی اس دن پھر صبر نہ ہوا اور کچھ دیر بعد پھر کال کی اپنے شوہر کو یہ کہنے کے لیے پلیز تھوڑا خیال رکھیں جب میری ان سے بات ہوئی اس وقت وہ انور کاسی کی ڈیڈ باڈی کے بالکل ساتھ کھڑے تھے میرا فون اٹینڈ کرنے کے لیے وہ سائیڈ پہ ہوئے کیونکہ وہاں بہت شور تھا اور کان پر آواز سنائی نہیں دے رہی تھی خیر میں نے ان سے بات کی اور فون بند کر دیا کچھ ہی لمحوں بعد ٹی وی پر ٹکر چلا اور ساتھ ہی کیونکہ لائیو سول ہسپتال سے رپورٹنگ کی جا رہی تھی کہ سول ہسپتال میں دھماکہ ہوا ہے جس میں وکلا کی بہت بڑی تعداد زخمی ہو گئی ہے یہ خبر سننا اور ٹی وی پہ لائیو دیکھنا کسی قیامت سے کم نہیں تھا پیروں تلے سے زمین سرکتی ہوئی محسوس ہوئی میں پاگلوں کی طرح رؤف کو کال کر رہی تھی بیل جا رہی تھی مگر کوئی اٹینڈ نہیں کر رہا تھا بس یہی وہ لمحے تھے جب میں نے اپنے اندر سے جان نکلنا محسوس کی مسلسل فون پر رابطہ کرنے کی کوشش کرتی رہی مگر نہیں ہو سکا تو میں نے ڈرائیور کو کال کی جس نے بتایا باجی رؤف صاحب تو سول ہسپتال کے اندر تھے میں باہر گاڑی میں ہوں یہاں بہت برے حالات ہیں کچھ سمجھ نہیں آ رہی اتنے میں میری نندان کے شوہر بھی آ گئے رؤف کے والد صاحب بھی ان دنوں میرے ساتھ ہی تھے ہم سب پر یہ لمحے کیسے گزر رہے تھے یہ اللہ جانتا ہے دھماکے کے بعد فائرنگ کا نہ رکنے والا سلسلہ الامان میں اپنے گھر کو بیٹھے ہوئے بھی ان آوازوں کو سن سکتی تھی خوف اور دہشت گردی کا وہ عالم کہ جسم کا لہو نہیں دماغ ماؤف ٹانگیں شل اور صرف اندھیرے میں مسلسل مختلف لوگوں سے رابطہ کرنے کی کوشش کرتی رہی کہ شاید کسی سے رؤف کے بارے میں کچھ پتہ چل سکے مگر سب بے سود افرا تفری کا عالم میری نظروں کے سامنے اس وقت وہی مناظر تھے جو ٹی وی کے ذریعے ہم تک پہنچ رہے تھے ہر طرف چیخ و پکار خون میں لت پت کالے کوٹ پہنے لوگ سول ہسپتال پہنچی تو اس وقت تک فائرنگ کا سلسلہ کچھ کم ہو چکا تھا جیسے جیسے ہسپتال کے اندر جا رہی تھی تو کئی وکلا نظر آئے مگر زخمی اور ڈیڈ باڈیز کو اس وقت تک CMH منتقل کیا جا چکا تھا جو کالے کوٹ میں نظر آتا اس سے میرا سوال یہی ہوتا رؤف صاحب کے بارے میں کچھ پتہ ہے مگر سب کا جواب تھا نہیں علی احمد کرد صاحب سول ہسپتال میں تھے ان سے جب پوچھا تو انہوں نے کہا بی بی یہاں کچھ نہیں سب کو CMH شفٹ کر دیا گیا ہے آپ وہاں چلی جائیں CMH انٹری بہت مشکل تھی سخت سکیورٹی کی وجہ سے داخلہ بہت مشکل تھا اپنا کارڈ دکھاتی ہوئی جب اندر پہنچی تو ایک آرمی آفیسر نے میری مدد کی اور کہا میڈم آئیں میں آپ کو زخمیوں کے وارڈ میں لے جاتا ہوں پتہ نہیں کتنے ہی وارڈ روم ہم گھوم چکے تھے سب وکلا زخمی پڑے تھے ہر طرف آہ پکار سسکیاں کرب غم خوف تکلیف میں لوگ، بہت تکلیف دہ تھا سب کچھ اور اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ تھا ان سب میں رؤف کا نہ ہونا جب آرمی آفیسر نے مجھے پوچھا میڈم ان میں آپ کے شوہر نہیں ہیں تو آپ ایک بار اس طرف آ جائیں جہاں ڈیڈ باڈیز پڑی ہیں مجھے یوں لگا جیسے کسی نے سیسا پگھلا کر میرے کانوں میں ڈال دیا ہو میں بضد تھی کہ آپ پتہ کروائیں اور مریض کہاں ہیں اتنے میں پتہ چلا آگے کے دو وارڈ میں بھی زخمی شفٹ کیے گئے ہیں پھر ایک وارڈ دیکھا مگر وہاں بھی نہیں ملے دوسرے وارڈ کے سب سے آخری بیڈ پر مجھے اپنے شوہر نظر آئے اس وقت تک وہ ہوش میں تھے انہوں نے مجھے دیکھا اور کہا شاہدہ آ گئی ہو مجھے ان کو دیکھ کر تسلی ہوئی مگر اس وقت وہ بہت تکلیف میں تھے ان کی ٹانگیں بری طرح زخمی تھی سارے جسم پر زخموں کے نشان تھے مگر ان کا کہنا یہی تھا میرے پیٹ میں بہت تکلیف ہے لوگ وہاں پاگلوں کی طرح اپنے پیاروں کو ڈھونڈ رہے تھے شاید سب کا حال میرا جیسا ہی تھا قیامت برپا تھی جو اس وقت گزر رہی تھی رؤف کے جسم پر بنیان اور انڈر ویئر تھا جس ٹانگ پر زیادہ زخم نظر آ رہے تھے وہ اس کو ہلا نہیں سک رہے تھے وہاں ایک میرے شوہر نہیں تھے کئی سو لوگ اسی حالت میں کئی ان سے بھی زیادہ بری حالت میں تھے CMH میں سویلین ڈاکٹرز بھی آنا شروع ہو گئے تھے اس وقت تک جو اپنے طور پر زخمیوں کو دیکھ رہے تھے Major injuries والے مریضوں کو اوٹی شفٹ کیا جا رہا تھا اور اپنے Capacity کے مطابق CMH میں اتنے لوگوں کو Treat کرنا آسان نہیں تھا سب کی کوشش تھی اپنے پیاروں کو بچانے کی اس دوران کیا کیا قیامت نہیں دیکھی اوٹی میں جاتے لوگ اور باہر آتے لاشیں اللہ اکبر مجھے آج بھی وہ چہرے یاد ہیں جو آنکھیں بھر آتی ہیں مجھے یاد ہے سنگت جمال دینی جس کو اوٹی شفٹ کیا گیا وہ زندہ تھا اس وقت بہت کٹھن آپریشن تین گھنٹے کے بعد اس کی ڈیڈ باڈی باہر آئی اس کے بعد میرے شوہر کو اوٹی میں شفٹ کیا گیا بظاہر ایک جیسی Injuries تھی میں اس سے پہلے اوٹی سے نکلنے والی سنگت کی Dead body دیکھ چکی تھی میرا حوصلہ جواب دے چکا تھا ہر طرف لاشیں ہر طرف زخمیوں کی آہ و پکار کبھی اپنے شوہر کے بیڈ کے پاس جاتی اور ان کو تسلی دیتی پھر وہ کبھی ساتھ پڑے دوسرے بیڈ پر اپنے کسی بھائی کو رؤف کا آپریشن پانچ گھنٹے طویل ایک اعصاب شکن خوف اور ڈر سے بھرا ہوا پر اللہ پاک کی خاص رحمت یہ رہی کہ ان سب کے بیچ اللہ پاک نے یہ توفیق دے کر رکھی کہ میرے ہونٹوں پر درود تنجینا جاری رہا میرے اللہ پاک کے اس کرم پر جتنا اس کا شکر ادا کروں کم ہے اور اس نے نبی پاک پر درود کی توفیق دے کر رکھی اور پتہ نہیں کیوں آج بھی سوچوں تو یہی لگتا ہے کہ یہ اس درود کی کرامت تھی کہ اللہ پاک نے یہ معجزہ دکھایا پانچ گھنٹے کے طویل آپریشن کے بعد جب ان کو آئی سی یو شفٹ کیا گیا اور ساتھ کہا گیا کہ 72 گھنٹے بہت Critical ہیں اس دن مجھے احساس ہوا کہ یہ لفظ جسے ہم عام زندگی میں ایک جملے سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں دیتے کتنے تکلیف دہ ہوتے ہیں اور انتظار کتنا اذیت ناک آئی سی یو میں کسی کو مریض کے پاس رکنے کی اجازت نہیں تھی بہت منتوں سے کے بعد اتنی اجازت مل سکی کہ میں وہاں کھڑی رہ سکتی ہوں وہ ساری رات میں اپنے شوہر کے بستر کے پاس کھڑی رہی میری مانیٹر پر تھی کبھی ان کی بے ترتیب ہوتی سانس مجھے ڈراتی کبھی سچویشن کم ہو جاتی اسی رات کے دوران کتنے ہی لاشیں آئی سی یو سے نکالی گئی اور مجھے ہر اس لمحے یوں لگتا ہے جیسے کسی نے میرے جسم سے جان نکال لی ہو اسی شام CMH سے کچھ مریضوں کو وزیر اعلیٰ کے خاص انتظامات پر آغا خان بھی بھجوایا گیا مگر رؤف وہ تمام جو بہت Critical تھے ان کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا شفٹ کرنے کا صبح ہوئی اللہ اللہ کر کے پنڈی سے بھائی ملتان اور لاہور سے دونوں بہنوئی پہنچ چکے تھے بڑے بہنوئی ڈاکٹر تھے جب آ کے وہ ڈاکٹر سے ملے اور ساری ہسٹری لی گئی تو رؤف کو دوبارہ آپریٹ کرنے کا فیصلہ کیا گیا کیونکہ ان کا آپریشن ٹھیک نہیں ہو سکا تھا نو گھنٹے بعد ہی رؤف کو دوبارہ اوٹی شفٹ کیا گیا اور پھر سے چھ گھنٹے کا طویل آپریشن کیا گیا ان کی ساری آنتیں ایکسپوز ہوئی تھی پہلے آپریشن کے وقت انہ[...] ٹھیک نہیں کر پائے تھے ٹانگ کو تو دونوں طرف سے کٹ لگا کر چھوڑ دیا گیا تھا کیونکہ جتول[...] ڈاکٹرز کے ان کی ٹانگ سے زیادہ آنتوں کا مسئلہ ہے چھ گھنٹے بعد ان کو وینٹیلیٹر پر شفٹ کر دیا گیا اور پھر سے کہہ دیا گیا کہ اگلے 72 گھنٹے بہت کریٹیکل ہیں یہ وہ لمحے تھے جب شاید ایک پانی کا گھونٹ بھی میں اپنے حلق سے نیچے نہ اتار سکی تھی وہ 72 گھنٹے بالکل ایسے ہی تھے جیسے کوئی سولی پہ گزارے پر میرے رب کا بڑا کرم وہ فضل رہا ہے کہ اس نے وہ پل بھی گزار دیے رؤف کو تیسرے دن ہوش آیا اور مجھے یوں لگا جیسے میری جان میں جان آئی اٹھ اگست سے 31 اگست تک CMH کوئٹہ میں رہے اس دوران جو کچھ گزرا یقیناً وہ بہت بڑی آزمائش تھی 31 اگست کو CMH کے ڈاکٹرز کے اصرار پر مجھے فیصلہ لینا پڑا کہ رؤف کو آغا خان شفٹ کیا جائے کیونکہ ان کے زخم اس حد تک خراب ہو چکے تھے کہ ڈاکٹرز کا کہنا تھا کہ ایسا نہ ہو یہ کینسر نہ ڈیولپ ہو جائے ایک اور کٹھن سفر یکم ستمبر کو وزیر اعلیٰ کے ہیلی کاپٹر سے رؤف کو آغا خان شفٹ کیا گیا جہاں دس دن گزار[...] میں نے اللہ پاک نے کرم کیا فضل کیا اور 1[...] ستمبر کو میں اپنے شوہر کو لے کر کراچی سے واپس کوئٹہ پہنچی الحمدللہ بہتر تھے لیکن اس [...] بعد ایک سال لگا ان کو اپنی روٹین میں واپس آنے میں وہ بھی اتنی سٹرانگ ول پاور وا[...] ہونے کے باوجود ان سب میں ان لوگوں [...] کبھی نہ بھول پاؤں گی جو ہر لمحہ میرے سا[...] رہے رؤف کے دوست احباب میرے ا[...] کولیگز میرے ساتھی ڈاکٹرز جو سب صر[...] ایک کال پر مجھے اویلیبل رہے میں مقروض ہوں بلوچستان کے ہر اس شخص کی جو ا[...] مشکل میں میرے ساتھ کھڑا رہا جو کچھ اپ[...] نے میرے لیے کیا میں شاید کبھی لوٹا نہ سکوں ہر لمحہ ہر وقت یہ سب لوگ میری دعاؤں [...] رہتے ہیں اللہ پاک ان سب کو ہمیشہ [...] رکھے اپنے امان میں رکھے اور ہر [...] ہمیشہ دور رکھے امین

ین ہے بغیر صوبے میں کوئی خوشحالی اور ترقی کا خواب کبھی بھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا۔

اراکین اسمبلی کی نااہلی اور غفلت کا اندازہ اس

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Page No: 21

Bullet No. 6

DATE: 08 AUG 2023

بلوچستان میں میرٹ کا جنازہ

آدھا سچ/نعمان ولی زہری

بلوچستان میں ملک کے دیگر صوبوں کی نسبت غربت اور بیروزگاری انتہاء پر ہے۔ غربت کے حوالے سے ایک سروے میں پاکستان کے ضلع بندی میں ٹاپ پچاس ضلعوں میں سرفہرست بلوچستان کے تمام اضلاع شامل ہیں ظلم کی انتہاء کہیں یا پھر بدقسمتی کہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ جسے عرف عام میں چھوٹا لندن یا لٹل پیرس کہا جاتا تھا وہی کوئٹہ یا لٹل لندن غریب ترین اضلاع کی ریکنگ میں انچاسویں نمبر پہ ہے بلوچستان میں یقینی طور پر غربت کی سب سے بڑی وجہ بیروزگاری ہے کیونکہ یہاں انڈسٹریز اور روزگار کے دیگر مواقع نہ ہونے کی وجہ سے غربت کی شرح میں سالانہ اضافہ ہوتا جارہا ہے اس سے امن و امان بھی روز بروز خراب ہوتا جا رہا ہے۔ یقیناً اس میں انتظامی وملکی قوانین اور ہمارے عدالتی نظام کا ہی بڑا عمل دخل ہے اور ساتھ ہی ہمارے رسم و رواج و معاشرتی مسائل سمیت عدم مساوات بھی ایک اہم عنصر ہے اسی وجہ سے معاشرہ ترقی کرنے کے بجائے مزید تنزلی اور زوال پذیر ہے۔ بلوچستان کے چھتیس اضلاع ہیں لیکن ہر ضلع کی اپنی اہمیت وافادیت ہے ان اضلاع کی جغرافیائی اہمیت اپنی جگہ مسلمہ ہے کہیں معدنیات کے وسیع ذخائر ہیں تو کہیں تیل وگیس کہیں سنگ مرمر اور ماربل تو کہیں زرعی سرسبزی وشادابی کہیں سونے کے وسیع ذخائر ریکوڈک اور سینڈک تو کہیں قدرتی گیس کے بڑے کنویں لیکن اس سب کے باوجود آزادی سے لیکر اب تک بلوچستان کی نہ تو تقدیر بدلی اور نہ ہی عوام خوشحالی اور ترقی کے ثمرات سے بہرہ مند یا مستفید ہو سکے ہیں۔ صوبے میں سی پیک جیسا عظیم گیم چینجر منصوبہ بھی بلوچستان میں نہ تو ترقی لا سکی اور نہ ہی عوام کی قسمت بدل سکی ہے۔ سی پیک کے نام پر حقیقی ترقی جیسے موٹروے، اورنج ٹرین، اکنامک زونز حتیٰ کہ گوادر یونیورسٹی تک بھی پنجاب میں بن رہے ہیں۔ انہی پالیسوں کے باعث بلوچستان کے عوام میں پنجاب کے خلاف نفرت کا رجحان پایا جاتا ہے۔ بلوچستان اراکین اسمبلی کی نااہلی اور غفلت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قومی اسمبلی میں خصوصی آئینی ترمیم کرا کے گوادر یونیورسٹی کو بلوچستان یا گوادر کے بجائے تخت لاہور میں بنانے کی قرارداد منظور کرائی گئی۔ اسی قومی اسمبلی میں ممتاز قوم پرست رہنما سردار اختر جان مینگل معہ پارٹی اراکین، بلوچستان کے فیصلے بلوچستان میں کرنے کے دعویدار اور نعرہ لگانے والے بلوچستان عوامی پارٹی کے اراکین، ساحل اور وسائل کے محافظ نیشنل پارٹی کی سینٹ اراکین سمیت بلوچستان کے قومی اسمبلی کی مختلف پارٹیوں کے ایم این ایز اور پچیس سینیٹرز کی خاموشی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ نہ تو صوبہ بلوچستان کے دو کروڑ تیس لاکھ عوام کے نمائندے ہیں اور نہ ہی بلوچستان ان نمائندوں کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ان کی ترجیحات عوام کی تقدیر بدلنے کے بجائے اپنی تقدیر بدلنا اور اپنے انتخاب کرنے والوں آقاؤں کی خوشنودی تک ہی محدود ہے۔ جبکہ اس کے برعکس بلوچستان نہ تو وفاق کی ترجیحات میں شامل ہے اور نہ ہی صوبے کی ترقی کیلئے آج تک وفاق کی جانب سے کوئی سنجیدہ اقدام اٹھایا گیا ہے۔ اسی وجہ سے صوبے کے عوام میں احساس محرومی میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اٹھارویں آئینی ترمیم اور این ایف سی ایوارڈ کے تحت بلوچستان کو اربوں روپے ترقی فنڈز کی مد میں ملنے کے باوجود بلوچستان کی ترقی حقیقی طور پر نہ تو عوام کے سامنے آشکار ہو رہی ہے اور نہ ہی عوام کو کاغذی ترقی نظر آ رہی ہے۔ بلوچستان میں کرپشن اور کمیشن کا بازار بام عروج پر ہے۔ لیکن یہاں آج تک نہ تو کوئی سیاست دان احتساب کے شکنجے میں آیا ہے اور نہ ہی کوئی بیوروکریٹ یا بابو نظام احتساب کے چنگل میں پھنسا ہے کیونکہ قانون تو صرف غریب کیلئے ہے ہمارے قوانین اشرافیہ کیلئے سہولت کا کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ اسی وجہ سے بلاخوف وخطر صوبے میں تمام تر ترقیاتی منصوبے اور میگا پراجیکٹس کرپشن کی نظر ہو رہے ہیں صوبے میں آج تک نہ تو گورننس کا نظام بہتر کرنے کی کوئی کوشش کی گئی ہے اور نہ ہی میرٹ کو اولیت دی جارہی ہے۔ کسی نے سچ کہا ہے کہ قومیں ایٹم بم سے تباہ نہیں ہوتیں اگر بموں سے قومیں تباہ ہوتیں تو جاپان، افغانستان آج دنیا کے نقشے میں نہ ہوتے؟ بلکہ قوموں کی تباہی ناانصافی اور عدم مساوات سے ہوتی ہے اور بلوچستان اسی وجہ سے گزشتہ چھہتر سالوں سے پسماندگی عدم ترقی اور محرومیوں سے دوچار ہے۔ میرٹ کا اندازہ اس امر سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ بلوچستان کے ایک ضلع میں معلم القرآن کی پوسٹ پر نان مسلم کا تقرر کیا گیا ہے۔ حالیہ دنوں بلوچستان اسمبلی میں خالی ہونے والے 54 اسامیوں پر صرف اور صرف صوبے کے آٹھ اضلاع کے بیروزگار نوجوانوں کو منتخب کیا گیا ہے۔ آواران جو وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کا حلقہ انتخاب ہے، اسی ضلع آواران کے ستائیس خوش قسمت نوجوانوں کو کلیدی پوسٹوں پر ملازمتیں فراہم کی گئی ہیں۔ دوسرے نمبر پر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے سولہ نوجوانوں کو ملازمتیں دی گئی ہیں تیسرے نمبر پر ضلع خضدار جو کہ صوبے کا دوسرا بڑا ضلع ہے اسی ضلع کے صرف چار خوش قسمت نوجوان ملازمت کے حقدار قرار پائے ہیں جبکہ سوراب قلات پنجگور پشین اور زیارت کے ایک ایک نوجوان بلوچستان اسمبلی میں ملازمت حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ ظلم کی انتہاء دیکھیں بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر جان محمد جمالی کے حلقہ انتخاب سمیت پوری نصیرآباد ڈویژن سے ایک بھی امیدوار بلوچستان اسمبلی کے 54 پوسٹوں پر ملازمت حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ اگر یوں کہا جائے کہ پورے بلوچستان پر صرف آٹھ اضلاع کے اہل لوگوں کو بلوچستان اسمبلی کی خالی اسامیوں کے حقدار قرار دیئے گئے ہیں۔ باقی اضلاع کے تعلیم یافتہ نوجوان اس قابل ہی نہیں کہ انہیں بلوچستان اسمبلی میں میرٹ پہ ملازمتیں دی جاتیں۔ گرین بیلٹ نصیرآباد ڈویژن جس کی آبادی کم وبیش ستائیس لاکھ سے زیادہ ہے سے ایک بھی اہل نوجوان بلوچستان اسمبلی کی کسی بھی پوسٹ کیلئے کوالیفائی نہیں کرسکتا ہے کیا؟ اس طرح کی عدم مساوات میرٹ کے برعکس فیصلے کرنے اور نوکریوں کو اونے پونے داموں فروخت کرنے اور میرٹ کا جنازہ نکال رہے ہیں۔ بلوچستان کی تباہی کے ذمہ داروں کا تعین کیے بغیر صوبے میں عوامی خوشحالی اور ترقی کا خواب کبھی بھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

DATE: 07 AUG 2023

Page No: 22

Bullet No. 7

E-Service Centre launched in Quetta

Gwadar, Khuzdar, Loralai to get centres soon

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

The Balochistan government has successfully established e-service centre in the provincial capital of Quetta as part of its policy to provide all facilities to the general public under one window.

Such centres are being established in Quetta, Gwadar, Khuzdar and Loralai and soon will be extended to other districts of the province in the future.

Under the leadership of Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo, government has prioritized public welfare projects for providing facilities to the people and improving service delivery in the province.

The present government has taken historical steps and launched several development projects for the wellbeing of people of province, a handout issued here on Sunday said.

According to the vision of chief minister, an e-service center in Quetta has been officially functional under the Science and Information Technology Department to provide services to the citizens under a one-window operation.

The establishment of that facilitation centre in Quetta will reduce the burden on the district government while ensuring prompt service delivery for citizens.

The aim is to streamline the work of different departments through a one-window operation for citizens.

In the first phase of the project, the services of four departments would be provided at the e-facilitation centre to improve public services.

With the digitization of revenue department, the centre would provide e-services regarding the land record to the masses whereas the registration and submission of fee in the excise and taxation department has been made easy and efficient after the installation of e-service centre.

The acquisition of birth certificate, character certificate and other necessary documents has been made very easy through e-facilitation centre.

> 20 online services would be provided to the people under one roof

A police desk is also set up at the e-service center and resolving public issues related to police.

In future, the desks of Federal Board of Revenue and NADRA will also be activated soon at the e-service center so that all basic facilities are available to the people under one roof.

The general public has praised the vision of the Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo, terming it a revolutionary project in line with the changing world.

It may be recalled that in November last year, the chief minister had approved the establishment of an e-service center in Quetta and gave approval for releasing of Rs51.075 million for the project.

He approved the summary sent by the department of Science and Technology and said the project was an important step towards good governance as it would help ensuring transparency.

"By establishing an e-service centre, it will be possible to provide better services to the citizens in a short time and increase the government's revenue," he added.

The chief minister said that under the e-service project, 20 online services would be provided to the people under one roof, adding that the formation of the unit would improve the execution of government affairs directly related to the people.

He said that the Public Sector Development Programme (PSDP) of the current financial year included plans to establish e-service centers in Quetta, Gwadar, Khuzdar and Loralai.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 08 AUG 2023

Page No: ________

Bullet No. ________

سبی: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سبی ہرنائی ریلوے سیکشن کی بحالی کا فیتہ کاٹ رہے ہیں

گورنر عبدالولی کاکڑ سے چلتن ایڈونچرز کے سربراہ حیات اللہ درانی اور ابوبکر ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سبی ہرنائی ریلوے لائن بحالی کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

گورنر عبدالولی کاکڑ سے وی سی لورالائی یونیورسٹی ڈاکٹر احسان اللہ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. ________ **DATE:** 08 AUG 2023 **Page No:** ________

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Kakar inaugurating restoration of Sibi-Harnai railway track on Monday.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 08 AUG 2023 Page No: ______

Bullet No.______

سینئر صوبائی وزیر نور محمد خان دمڑ زیارت ماشر یلان کا حصہ بوائز اینڈ گرلز دو ماڈل سکولوں کا افتتاح کر رہے ہیں

Century Express Quetta

کوئٹہ، صوبائی وزیر زراعت میر اسد بلوچ، سیکرٹری طیب لہڑی اور ڈی جی جمعہ خان ترین محکمہ زراعت میں لواحقین کوٹے پر بھرتی ہونیوالوں میں آرڈر تقسیم کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

...امت اعلی تعلقات عامه
حکو مت بلو چستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 08 AUG 2023 **Page No:** ____

Bullet No.____

کوئٹہ: چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سے یو این ایچ سی آر کی کنٹری ہیڈ ملاقات کر رہی ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 08 AUG 2023 Page No: ______

Bullet No. ______

کوئٹہ: سیکرٹری اطلاعات حمزہ شفقات، ڈی جی پی آر کامران اسد، منیر جان، نصراللہ کاکڑ، عنایت الرحمان و دیگر تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ: سیکرٹری اطلاعات حمزہ شفقات کو ڈی جی پی آر کامران اسد سوینئر دے رہے ہیں

Scanned with CamScanner